ٹائٹل: ''كعبة الله'' جو روئے زمین پر اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے بنایا جانے والا سب سے پہلا گھر ہے۔



33011114

کتاب کا نام : تربیتی نصاب حصہ سوم (برائے اسکول)

تاریخ اشاعت : نومبر 2014

کمپوزنگ : انعام اللہ

ڈیزائننگ : عبید اشفاق

ناشر : مکتب تعلیم القرآن الکریم

① مکتب تعلیم القرآن الکریم

C-1 کاسموپولیٹن سوسائٹی، بالمقابل سہوانی کلب، گرومندر کراچی۔

فون:0332-2154190

ای میل:maktab2006@hotmail.com

② مدرسہ بیت العلم

ST-9E بلاک نمبر 8 گلشن اقبال، عقب مسجد بیت المکرم کراچی

فون:92-21-34976073+ فیکس:92-21-34976339+

③ مکتبہ بیت العلم اردو بازار کراچی۔ فون: 021-32726509

کراچی (موبائل نمبر): 0300-2298536, 0323-2163507, 0334-3630795

لاہور (موبائل نمبر) : 0321-4066762

# اسلامیات

تیسری جماعت کے لیے

(برائے اسکول)

"تربیتی نصاب" وفاقی وزارتِ تعلیم حکومت پاکستان کے متعین کردہ خطوط کو پیش نظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔

نام طالب علم/طالبہ : .................... ولدیت : ....................

اسکول کا نام.................... مُعلّم/مُعلّمہ کا نام ....................

جمع وترتیب

احباب مکتب تعلیم القرآن الکریم

# اظہارِ تشکّر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ بِنِعۡمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحٰتُ۔

دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اور صرف اسلام ہے۔ دین اسلام کی خدمت محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی عطا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کا شکرگزار ہوں جس نے دین کی خدمت کرنے کی توفیق نصیب فرمائی۔

دورِ حاضر میں بچپن سے بچوں کی دینی تعلیم وتربیت اور اس کی فکر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ! اس سے قبل علمائے کرام اور تجربہ کار اساتذہ کی ایک جماعت نے بچوں کے لیے ”آسان اردو، فرسٹ اسٹیپ اور سعید ریڈر“ تیار کی ہے جس میں بچوں کے لیے اخلاق وآداب، حسنِ معاشرت کے مضامین شامل کرنے کی کوشش کی ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ! اب اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور اس کی دی ہوئی توفیق سے ”احباب مکتب تعلیم القرآن الکریم“ نے اسلامیات کا نصاب ”تربیتی نصاب“ کے نام سے مرتب کیا جو مستند ہونے کے ساتھ ساتھ اسکول کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے،

۱. وفاقی وزارتِ تعلیم، حکومتِ پاکستان کے متعین کردہ خطوط.......
۲. رنگین تصاویر....... ۳. دل چسپ مشقوں.......
۴. مثبت انداز میں اختلافی مسائل سے صرف نظر کرتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔
۵. نیز بچوں کی نفسیات کے عین مطابق ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ! ماہرینِ تعلیم سے اصلاح کرانے کے بعد ”حصہ سوم“ پیشِ خدمت ہے۔

میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں اسے شرف قبولیت عطا فرمائے۔


از
(مفتی) محمد حنیف عبدالمجید
سرپرست اعلیٰ مکتب تعلیم القرآن الکریم

# کتاب کا مکمل خاکہ

| ایمانیات | عقائد | کلمۂ طیبہ، کلمۂ شہادت، کلمۂ تمجید، کلمۂ توحید، ایمان مجمل، ایمان مفصل، اسمائے حسنیٰ "اَلرَّحْمٰنُ" سے "اَلْوَاسِعُ" تک، قرآن کریم، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت، ختم نبوت۔ |
|---|---|---|
| عبادات | طہارت | طہارت اور صفائی، اذان کا بیان، اذان واقامت کا جواب۔ |
| | حفظ سورۃ | حفظ سورۃ (سورۃ الفاتحۃ، سورۃ النصر، سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس) |
| | نماز | نماز کے فوائد، نماز کے مستحبات، چند اہم عبادات۔ |
| احادیث | سات احادیث ترجمہ کے ساتھ | ❶ وضو کی اہمیت ❷ بہترین عمل ❸ زبان کی حفاظت ❹ گانے کا نقصان ❺ مسلمان کو نقصان یا دھوکہ دینے کی ممانعت ❻ چغل خوری کی ممانعت ❼ قرآن کریم کی فضیلت |
| مسنون دعائیں | پانچ دعائیں ترجمہ کے ساتھ | ❶ صبح وشام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں ❷ کپڑا پہننے کی دعا ❸ بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا ❹ بیت الخلا سے نکلنے کے بعد کی دعا، ❺ اذان کے بعد کی دعا۔ |
| سیرت | سیرت | ہجرت حبشہ، غم کا سال، طائف کا سفر، معراج، مدینہ منورہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت، ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں، مدینہ منورہ کے حالات۔ |
| اخلاقیات | اخلاق وآداب | قرآن کریم کی تلاوت کے آداب، مسجد کی اہمیت وآداب، گھر کے آداب، بڑوں کی عزت۔ |

| نمبر شمار | عنوان | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | مقدمہ | 6 |
| ۲ | تربیتی نصاب کی خصوصیات | 7 |
| ۳ | نظام الاوقات | 8 |
| ۴ | حمد باری تعالیٰ | 9 |
| ۵ | نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم | 10 |
| | باب اول: ایمانیات | |
| ۱ | کلمۂ طیبہ | 11 |
| ۲ | کلمۂ شہادت | 11 |
| ۳ | کلمۂ تمجید | 12 |
| ۴ | کلمۂ توحید | 12 |
| ۵ | ایمان مجمل | 15 |
| ۶ | ایمان مفصل | 16 |
| ۷ | اسمائے حسنیٰ | 18 |
| ۸ | قرآن کریم | 24 |
| ۹ | نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت | 29 |
| ۱۰ | ختم نبوت | 33 |

| نمبر شمار | عنوان | صفحہ |
|---|---|---|
| | باب دوم: عبادات | |
| ۱ | طہارت اور صفائی | 38 |
| ۲ | اذان کا بیان | 42 |
| ۳ | اذان کا جواب | 44 |
| ۴ | حفظ سورۃ | 48 |
| ۵ | نماز کے فوائد | 56 |
| ۶ | نماز کے مستحبات | 62 |
| ۷ | چند اہم عبادات | 66 |
| | باب سوم (الف): احادیث | |
| ۱ | وضو کی اہمیت | 71 |
| ۲ | بہترین عمل | 71 |
| ۳ | زبان کی حفاظت | 73 |
| ۴ | گانے کا نقصان | 73 |
| ۵ | مسلمان کو دھوکہ دینے کی ممانعت | 75 |
| ۶ | چغل خوری کی ممانعت | 76 |
| ۷ | قرآن کریم کی فضیلت | 76 |

# فہرست مضامین


| نمبر شمار | عنوان | صفحہ |
|---|---|---|
| | **باب سوم (ب): مسنون دعائیں** | |
| ۱ | صبح وشام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں | 78 |
| ۲ | کپڑا پہننے کی دعا | 78 |
| ۳ | بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا | 80 |
| ۴ | بیت الخلا سے نکلنے کے بعد کی دعا | 81 |
| ۵ | اذان کے بعد کی دعا | 82 |
| | **باب چہارم (الف): سیرت** | |
| ۱ | ہجرت حبشہ | 83 |
| ۲ | غم کا سال | 84 |
| ۳ | طائف کا سفر | 88 |
| ۴ | معراج | 89 |
| ۵ | مدینہ منورہ | 94 |
| ۶ | نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت | 96 |
| ۷ | ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں | 98 |
| ۸ | مدینہ منورہ کے حالات | 99 |

| نمبر شمار | عنوان | صفحہ |
|---|---|---|
| | **باب چہارم (ب): اخلاق وآداب** | |
| ۱ | قرآن کریم کی تلاوت کے آداب | 102 |
| ۲ | مسجد کی اہمیت وآداب | 106 |
| ۳ | گھر کے آداب | 111 |
| ۴ | بڑوں کی عزت | 115 |
| ۱ | حوالہ جات | 117 |
| ۲ | نماز کی ڈائری | 119 |
| ۳ | رمضان چارٹ | 124 |

# مقدّمہ

بچوں کو مکمل اسلامی مزاج پر ڈھالنے کے لیے ضرورت اس بات کی تھی کہ ایک ایسا نصاب ترتیب دیا جائے جس کے ذریعے ان کی ایسی تعلیم وتربیت ہو کہ وہ کسی بھی شعبے میں جا کر مثالی کردار ادا کرسکیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس مقصد کے حصول کے لیے پہلی جماعت سے لے کر آٹھویں جماعت تک کے لیے "تربیتی نصاب" برائے اسکول مرتب کیا گیا ہے۔

اسکولوں کے اساتذہ اور معلمات نصاب میں دیے گئے نظام کے تحت روزانہ بچے/بچیوں کی دینی واخلاقی تربیت اور مسائل کی تعلیم کے لیے محنت فرمائیں اور ہر فرض نماز کے بعد دعا مانگیں تو اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید ہے کہ اس سے بچے/بچیوں میں درج ذیل صفات پیدا ہوں گی۔

1. دین کے ضروری مسائل اور بنیادی عقائد کا علم۔
2. اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت واتباع۔
3. دین پر چلنے کا شوق۔
4. خشوع وخضوع کے ساتھ نماز پڑھنے کا اہتمام۔
5. ہر ہر موقع کی مسنون دعا مانگنے کا اہتمام۔
6. دین پھیلانے کا جذبہ۔
7. والدین اور اساتذہ کرام کا ادب۔
8. بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر شفقت۔
9. رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے حقوق کی ادائیگی۔
10. چوبیس گھنٹے کی زندگی کے آداب پر عمل۔

تمام اسکولوں کے پرنسپل صاحبان اور اساتذہ کرام/معلمات سے گزارش ہے کہ اس نصاب کو اپنے اپنے اسکولوں میں رائج فرمائیں۔ اور "مکتب تعلیم القرآن الکریم" کے اساتذہ، معاونین اور جن حضرات نے اس کتاب کی تیاری میں حصہ لیا ان کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیے۔

احباب مکتب تعلیم القرآن الکریم

۱ یہ کل آٹھ سالہ نصاب ہے جو اسکولوں میں طلبا وطالبات کی دینی و اخلاقی تربیت کو مدِ نظر رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔

۲ جس سال میں جو اسباق پڑھائے جائیں گے، ان کا خاکہ دیا گیا ہے۔

۳ ہر سبق کو پڑھانے کے لیے دنوں کو متعین کر دیا گیا ہے تاکہ اساتذہ/معلمات کو پڑھانے میں آسانی رہے۔

۴ ہر باب کے شروع میں اس کی مفہومی تعریف لکھی گئی ہے تاکہ ہر باب کا اچھی طرح تعارف ہو جائے۔

۵ بحمد اللہ الفاظ، انداز اور مواد بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق ہے۔

۶ ہر باب کو مختلف رنگ دیا گیا ہے اور ہر باب کا رنگ دوسرے باب سے مختلف ہے تاکہ ایک باب کو پڑھنے کے بعد دوسرا باب پڑھنے کے لیے کتاب میں تلاش کرنے میں آسانی ہو۔

۷ کتاب میں مختلف جاذب نظر رنگ، غیر جان دار کی پُرکشش تصاویر اور دل چسپ (Pupil Activities) دی گئی ہیں اور یہ اس انداز سے دی گئی ہیں کہ سبق کی مشق کلاس میں ہو جائے اور استاذ کا کام آسان ہو جائے۔

۸ سبق سے متعلق اہم اور اضافی معلومات کو ان مختلف عنوانات

کے تحت دیا گیا ہے تاکہ طلبا/طالبات کے ذہن میں یہ اہم معلومات نقش ہو جائیں۔

۹ عملی مشق کے ذریعہ اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ ہر بچہ/بچی اسکول میں روزانہ کوئی نہ کوئی عملی بات سیکھے جس سے اس کو دین سے محبت پیدا ہو اور والدین کو بھی ترغیب ملے۔

۱۰ نصاب کے آخر میں نماز کی ڈائری موجود ہے تاکہ طلبا وطالبات کی بچپن ہی سے نماز جیسی اہم عبادت کو ادا کرنے کی عادت بنے۔

۱۱ نصاب کے آخر میں (حصہ دوم سے) رمضان چارٹ بھی دیا گیا ہے تاکہ بچے/بچیاں ابتدا سے رمضان المبارک میں روزوں اور اعمال کا اہتمام کرنے والے بنیں۔

۱۲ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نصاب کے آخر میں حوالہ جات بھی دیے گئے ہیں تاکہ بات مستند ہو۔

## مجوّزہ نظام الاوقات

1. نصاب میں شامل چار ابواب کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک دن ایمانیات اور عبادات پڑھائیں اور دوسرے دن احادیث و مسنون دعائیں اور سیرت و اخلاق و آداب پڑھائیں۔
2. ابواب پڑھانے کے لیے اوقات مقرر ہیں جن کی تفصیل یہ ہے:

| ایک دن پڑھایا جائے | |
|---|---|
| ابواب | اوقات |
| ایمانیات | 15 منٹ |
| عبادات | 15 منٹ |
| **دوسرے دن پڑھایا جائے** | |
| ابواب | اوقات |
| احادیث و مسنون دعائیں | 15 منٹ |
| سیرت و اخلاق و آداب | 15 منٹ |

نوٹ: بقیہ وقت میں محترم اساتذہ/معلمات!

1. نماز کی ڈائری دیکھیں۔
2. آج جو پڑھایا گیا ہے اس پر عمل کرنے کی ترغیبی بات کریں۔
3. گزشتہ کل کی مختصر کارگزاری سنیں۔

ابواب پڑھانے کے لیے جو اوقات دیے گئے ہیں ان میں حسب ضرورت کمی و زیادتی کی گنجائش ہے۔

# حمد باری تعالیٰ

**حمد:** نظم کے انداز میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنے کو "حمد" کہتے ہیں۔

تو خالقِ جہاں ہے ، سارا جہان تیرا
ساری زمین تیری ، یہ آسمان تیرا

جو نعمتیں ملی ہیں تو نے ہمیں عطا کیں
ہم پر ہے شکر واجب اے مہربان تیرا

ہر وقت ذکر تیرا یارب کریں نہ کیوں ہم
دل جس سے چین پائے وہ ہے کلام تیرا

پہچانتے ہیں تجھ کو جتنے ہیں علم والے
اُن کو ہے قرب حاصل اے مہربان تیرا

توفیق دے الٰہی کریں تری عبادت
سجدہ میں سر رکھا ہو ، دل میں دھیان تیرا

غافل ہے جو بھی تجھ سے دیدے اسے ہدایت
بن جائے وہ نمازی پڑھ لے قرآن تیرا

ہمدم کراچوی

**کیا آپ کو معلوم ہے**
لفظ اللہ قرآن کریم میں 2660 مرتبہ آیا ہے۔

# پیارے ہیں مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

**نعت:** جن اشعار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کی جاتی ہے اس کو ''نعت'' کہتے ہیں۔

محمد ﷺ مصطفیٰ بحرِ کرم، ہستی میں اکرم ہے
رسولِ مجتبیٰ، فخرِ رُسل، محبوبِ عالم ہے

مدینہ کی بہاریں ہیں وہاں جنت کا منظر ہے
کوئی مصروفِ جلوہ ہے، تلاوت میں کوئی گم ہے

لطافت ہے نظر آتی ہے ہر ذرے میں تابانی
مدینہ کے گلوں میں ہر طرف رحمت کی شبنم ہے

خطاکاروں میں چرچا ہے محمد ﷺ کی شفاعت کا
اسی امید پر زندہ ہیں، چہروں پر تبسم ہے

محبت دل میں ہے، ہوں کوچۂ الفت کا دیوانہ
تصور میں مدینہ کے رضاؔ مشغول ہر دم ہے

**کیا آپ کو معلوم ہے**

حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں اشعار کہا کرتے تھے۔

# باب اول: ایمانیات

ایمانیات: ہر مسلمان کے لیے جن باتوں پر دل سے یقین رکھنا ضروری ہے، ان کو ''ایمانیات'' کہتے ہیں۔

## گزشتہ سالوں کی دہرائی

### سبق: ۱ کلمۂ طیبہ

''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ''[1]

☆ ترجمہ: ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔''

### کلمۂ شہادت

''اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ''۔[2]

☆ ترجمہ: ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

## کلمۂ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔[۳]

☆ ترجمہ: ''اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بہت بلند، عظمت والا ہے۔''

## کلمۂ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔[۴]

☆ ترجمہ: ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے، اور وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، اسے کبھی موت نہیں آئے گی، اسی کے قبضۂ قدرت میں ہر بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

سوال:۱ پنسل سے مکمل کیجیے:

(الف) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

(ب) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(ج) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

(د) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ

وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ

وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔

**سوال:۲ خوش خط لکھیں:**

۱ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

---

۲ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

---

| سبق:۱ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

ایمانیات

## سبق: ۲ ایمانِ مُجمل

📖 اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَ صِفَاتِهٖ وَ قَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ۔

☆ ترجمہ: ''میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور خوبیوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے۔''

**یاد رکھنے کی بات**

فرشتے کبھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرتے۔

# ایمانِ مُفصَّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی (۵) وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔ (۶)

☆ ترجمہ: ”میں ایمان لایا اللہ پراوراس کے فرشتوں پر اوراس کی کتابوں پراوراس کے رسولوں پراورقیامت کے دن پر اوراس بات پرکہ اچھی اور بری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اورموت کے بعد اٹھائے جانے پر۔“

سوال:۱ خالی خانے پُر کیجیے۔

(الف) میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ______ اور میں نے ______

(ب) میں ایمان لایا ______
اوراس کے ______ اوراس کی ______
اوراس کے ______ اور ______
اوراس بات پرکہ ______
اورموت ______

سوال: ۲ اعراب (زبر، زیر، پیش، وغیرہ) لگائیں۔

امنت بالله كما هو باسمائه و صفاته و قبلت جميع احكامه۔

سوال: ۳ خوش خط لکھیں۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ

مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

| سبق: ۲ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

# سبق: ۳ اسمائے حُسنیٰ

## دہرائی — گزشتہ سالوں کی دہرائی

- اسمائے حسنیٰ: اللہ تعالیٰ کے ناموں کو ''اسمائے حسنیٰ'' کہتے ہیں۔
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جس نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔'' (۷)

☆ اس لیے ہم سب کو یہ نام زبانی یاد کرنے چاہئیں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں،

| اَلسَّلَامُ | اَلْقُدُّوْسُ | اَلْمَلِكُ | اَلرَّحِيْمُ | اَلرَّحْمٰنُ |
|---|---|---|---|---|
| سلامت رکھنے والا | ہر عیب سے پاک | حقیقی بادشاہ | بہت مہربان | سب پر مہربان |
| اَلْمُتَكَبِّرُ | اَلْجَبَّارُ | اَلْعَزِيْزُ | اَلْمُهَيْمِنُ | اَلْمُؤْمِنُ |
| بہت بڑائی والا | خرابی درست کرنے والا | سب پر غالب | نگہبانی کرنے والا | امن دینے والا |
| اَلْقَهَّارُ | اَلْغَفَّارُ | اَلْمُصَوِّرُ | اَلْبَارِئُ | اَلْخَالِقُ |
| بہت غلبے والا | گناہوں کو ہر وقت بہت زیادہ بخشنے والا | صورت بنانے والا | ٹھیک ٹھیک بنانے والا | پیدا کرنے والا |

| اَلْوَهَّابُ سب کچھ عطا کرنے والا | اَلرَّزَّاقُ بہت روزی دینے والا | اَلْفَتَّاحُ بڑا فیصلہ کرنے والا | اَلْعَلِيْمُ بہت جاننے والا | اَلْقَابِضُ روزی تنگ کرنے والا | اَلْبَاسِطُ فراخی کرنے والا |
|---|---|---|---|---|---|
| اَلْخَافِضُ پست کرنے والا | اَلرَّافِعُ بلند کرنے والا | اَلْمُعِزُّ عزت دینے والا | اَلْمُذِلُّ ذلت دینے والا | اَلسَّمِيْعُ سننے والا | اَلْبَصِيْرُ دیکھنے والا |
| اَلْحَكَمُ اٹل فیصلہ کرنے والا | اَلْعَدْلُ صحیح انصاف کرنے والا | اَللَّطِيْفُ بھیدوں کا جاننے والا | اَلْخَبِيْرُ پوری طرح خبر رکھنے والا | | |

## اس سال کے اسباق

| اَلْحَلِيْمُ بردبار | اَلْعَظِيْمُ عظمت والا | اَلْغَفُوْرُ خوب گناہ بخشنے والا | اَلشَّكُوْرُ تھوڑے پر، بہت زیادہ دینے والا |
|---|---|---|---|

## مشق

**سوال:۱** اعراب لگائیں:

| الرحمن | الملك | السلام | المهيمن | الجبار |
|---|---|---|---|---|
| الخالق | المصور | القهار | الرزاق | العليم |
| الباسط | الرافع | المذل | السميع | |

**سوال:۲ خوش خط لکھیں:**

| اَلْخَبِیْرُ | اَلْحَلِیْمُ | اَلْعَظِیْمُ |
|---|---|---|
| | | |

| اَلْغَفُوْرُ | اَلشَّکُوْرُ |
|---|---|
| | |

**سوال:۳ خانوں کو پُر کریں:**

| | |
|---|---|
| | پوری طرح خبر رکھنے والا |
| اَلْحَلِیْمُ | |
| | عظمت والا |
| اَلْغَفُوْرُ | |
| | تھوڑے پر بہت زیادہ دینے والا |

| سبق:۳ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

اللہ تعالیٰ ایک ہے
ایمانیات
سبق: ۴
اَلْعَلِيُّ
بلند مرتبے والا
اَلْكَبِيرُ
بہت بڑا
اَلْحَفِيظُ
حفاظت کرنے والا
اَلْمُقِيتُ
خوراکیں پیدا کرنے والا
اَلْحَسِيبُ
حساب لینے والا
اَلْجَلِيلُ
بڑی شان والا
اَلْكَرِيمُ
بے مانگے عطا کرنے والا
اَلرَّقِيبُ
بڑا نگہبان
اَلْمُجِيبُ
دعا قبول کرنے والا
اَلْوَاسِعُ
وسعت دینے والا
الله
الرحمٰن
الرحيم
الملك
القدوس
المؤمن
السلام

سوال:۱ خوش خط لکھیں:

| اَلْعَلِیُّ | اَلْحَفِیْظُ | اَلْحَسِیْبُ |
|---|---|---|
| | | |

| اَلْکَرِیْمُ | اَلْمُجِیْبُ |
|---|---|
| | |

سوال:۲ خالی خانے پُر کیجیے:

| | |
|---|---|
| اَلْکَبِیْرُ | |
| | خوراکیں پیدا کرنے والا |
| اَلْجَلِیْلُ | |
| | بڑا نگہبان |

سوال: ۳ لکیر کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے ناموں اور ان کے معانی کو آپس میں ملائیں۔

| اسمائے حسنیٰ | معانی |
| --- | --- |
| اَلْعَلِیُّ | حفاظت کرنے والا |
| اَلْحَفِیْظُ | دعا قبول کرنے والا |
| اَلْحَسِیْبُ | بلند مرتبے والا |
| اَلْکَرِیْمُ | حساب لینے والا |
| اَلْمُجِیْبُ | بے مانگے عطا کرنے والا |

سوال: ۴ کالم ''الف'' کے الفاظ کو لکیر کے ذریعہ کالم ''ب'' سے ملا کر جملے مکمل کریں۔

| (الف) | (ب) |
| --- | --- |
| جب میں اللہ سے دعا مانگتا ہوں | تو یا حفیظ کہہ کر اللہ کو پکارتا ہوں۔ |
| جب میں خوف زدہ ہوتا ہوں | میں یا واسع کہہ کر دعا مانگتا ہوں۔ |
| جب مجھے تنگی ہوتی ہے تو | تو یا مجیب کہہ کر مانگتا ہوں۔ |

| سبق: ۴ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |

# سبق: ۵ قرآن کریم

- اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو سیدھا راستہ دکھانے کے لیے چند کتابیں بھیجیں ، ان میں سے قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی۔
- قرآن کریم نازل ہونے کے بعد پچھلی تمام آسمانی کتابیں قابلِ عمل نہیں رہیں۔
- اب قیامت تک صرف قرآن کریم ہی لوگوں کی راہ نمائی اور ہدایت کا ذریعہ ہے۔
- قرآن کریم کسی خاص قوم یا کسی خاص ملک کے رہنے والوں کے لیے نازل نہیں ہوا بل کہ دنیا کے تمام انسانوں کو جنت کا راستہ دکھانے کے لیے نازل ہوا ہے۔

- قرآن کریم کے علاوہ دوسری تمام آسمانی کتابوں کو گم راہ لوگوں نے تبدیل کر دیا ہے، جب کہ قرآن کریم کو قیامت تک کوئی نہیں بدل سکتا، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے خود قرآن کریم کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے۔

کیا آپ کو معلوم ہے
قرآن پاک میں 6666 آیات ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰـفِظُوۡنَ ۝ (۸)

☆ ترجمہ: ''حقیقت یہ ہے کہ یہ ذکر (یعنی قرآن) ہم نے ہی اتارا ہے، اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔''

☆ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم جیسا نازل ہوا تھا ویسا ہی آج بھی موجود ہے۔

☆ قرآن کریم کو اللہ تعالیٰ نے یاد کرنے کے لیے آسان بنا دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ چھوٹے چھوٹے کم عمر بچے بھی پورا قرآن پاک یاد کر لیتے ہیں۔

☆ قرآن کریم کو ہم شروع سے آخر تک یاد کر سکتے ہیں۔

- قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے، اس کے بعد کوئی کتاب نازل نہیں ہوگی۔
- قرآن کریم ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔
- جو شخص قرآن کریم حفظ کرے اور اس کے حلال کو حلال جانے اور حرام کو حرام (یعنی اس میں بتائی گئی باتوں پر عمل کرے) تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل فرمائیں گے اور اس کے گھر والوں میں سے ایسے دس آدمیوں کے بارے میں اس کی سفارش قبول کریں گے جن پر دوزخ واجب ہو چکی ہوگی۔ (۹)

☆ اس لیے ہم خوب شوق کے ساتھ قرآن کریم حفظ کریں اور ساتھ ہی یہ عزم کرلیں کہ قرآن کریم کے تمام احکامات کے مطابق زندگی گزاریں گے۔

☆ جن باتوں پر قرآن کریم نے عمل کرنے کا حکم دیا ہے، ان پر عمل کریں گے۔
جیسے: نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، سچ بولنا، والدین کی بات ماننا وغیرہ۔

☆ جن باتوں سے قرآن کریم نے ہمیں منع کیا ہے، ان سے بچیں گے۔
جیسے: شرک کرنا، جھوٹ بولنا، خیانت کرنا، دھوکا دینا وغیرہ۔

## مشق

سوال:۱ دیے گئے جوابات میں سے صحیح جواب منتخب کر کے خالی جگہ پُر کریں:

(الف) ________ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔
(تورات ، قرآن کریم ، انجیل)

(ب) قرآن کریم نازل ہونے کے بعد ________ تمام آسمانی کتابیں قابل عمل نہیں رہیں۔
(پچھلی ، نئی ، اگلی)

(ج) قرآن کریم تمام ________ کو جنت کا راستہ دکھانے کے لیے نازل ہوا ہے۔
(پرندوں ، مچھلیوں ، انسانوں)

(د) قرآن کریم اللہ تعالیٰ نے یاد کرنے کے لیے ________ بنا دیا ہے۔
(مشکل ، آسان ، بہت مشکل)

**سوال:۲** اچھی عادات کے دائروں میں سبز اور بری عادات کے دائروں میں سرخ رنگ بھریں:

| | | | |
|---|---|---|---|
| نماز پڑھنا | جھوٹ بولنا | والدین کی بات ماننا | خیانت کرنا |
| روزہ رکھنا | حج کرنا | شرک کرنا | دھوکا دینا |

**سوال:۳** مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) قرآن کریم قیامت تک لوگوں کے لیے کس چیز کا ذریعہ ہے؟

جواب: ____________________

(ب) قرآن کریم کو قیامت تک کوئی کیوں نہیں بدل سکتا؟

جواب: ____________________

____________________

(ج) قرآن کریم کو ہم کہاں سے کہاں تک یاد کر سکتے ہیں؟

جواب: ____________________

(د) جو شخص قرآن کریم حفظ کرے اور اس کے حلال کو حلال جانے اور حرام کو حرام اس کو کیا فائدہ حاصل ہوگا؟

جواب: ____________________

____________________

**سوال:۴** لکیر کے ذریعہ آپس میں ملائیں:

| الف | ب |
|---|---|
| اللہ تعالیٰ نے | پر قرآن کریم نازل ہوا۔ |
| قرآن کریم | قرآن کریم کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے۔ |
| حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم | قرآن کریم |
| اللہ تعالیٰ نے یاد کرنے کے لیے آسان بنادیا ہے۔ | اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ |

**سوال:۵** لکیر کے ذریعہ اعمال کو ان کے متعلق الفاظ سے ملائیں:

| اعمال | الفاظ |
|---|---|
| نماز | بولنا |
| زکوۃ | رکھنا |
| حج | دینا |
| روزہ | کرنا |
| سچ | پڑھنا |

| سبق:۵ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

# سبق:٦ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت

**یاد رکھنے کی بات**

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت آخری امت ہے۔

- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے، اس کے رسول اور تمام انبیا عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ کے سردار ہیں۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوقات میں سب سے افضل ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں میں سب سے زیادہ علم دیا ہے۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم دیتے اور بُری باتوں سے روکتے تھے۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے ہر نبی اور رسول کو کسی خاص قوم یا ملک یا مخصوص زمانے کے لیے بھیجا گیا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے نبی اور رسول بنا کر بھیجا ہے۔[١٠]

- قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی زندگی بہترین نمونہ ہے۔
- اب صرف اور صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے بتائے ہوئے احکام اور طریقوں پر عمل کرنے میں ہی ہر انسان کی دنیا اور آخرت کی کامیابی ہے۔

☆ ہم بڑے خوش نصیب ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پیدا کیا ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کریں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک طریقوں پر خود بھی عمل کریں اور دوسروں کو بھی ان پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔

**سوال: ۱** خالی جگہ پُر کریں:

(الف) آپ صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیا عَلَیْھِمُ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ کے ________ ہیں۔

(ب) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں سے زیادہ ________ دیا ہے۔

(ج) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے ________ اور ________ بنا کر بھیجا ہے۔

(د) ہم بڑے خوش نصیب ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ________ میں پیدا کیا ہے۔

**سوال:۲** مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

(الف) تمام انبیا عَلَیۡهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ کے سردار کون ہیں؟

جواب: ____________________

(ب) آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو کس بات کا حکم دیتے تھے؟

جواب: ____________________

(ج) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے کن لوگوں کے لیے نبی بنا کر بھیجا؟

جواب: ____________________

(د) ہر انسان کی دنیا اور آخرت کی کامیابی کس میں ہے؟

جواب: ____________________

____________________

**سوال:۳** پزل میں مندرجہ ذیل الفاظ تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ بنائیں۔

مخلوقات ۔ انسانوں ۔ قیامت ۔ طریقے ۔ کامیابی ۔ مبارک

| ق | ل | ا | ل | ط | ا | ر | ک |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ی | ج | ب | م | ر | ن | ز | ا |
| ا | ا | ت | ف | ی | س | ج | م |
| م | خ | ل | و | ق | ا | ت | ی |
| ت | پ | ص | ک | ے | ن | ص | ا |
| م | ب | ا | ر | ک | و | م | ب |
| ج | ر | س | ب | ر | ں | ل | ی |

سوال:۴ ایک ہی جملے کے الفاظ کو مختلف خانوں میں الگ الگ کر کے لکھ دیا گیا ہے۔ آپ نیچے دی گئی لائنوں میں ان کو صحیح ترتیب سے لکھ کر پورا جملہ بنائیں۔

(الف)

| لوگوں کو اچھی باتوں | آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ |
|---|---|
| سے روکتے تھے | کا حکم دیتے اور بری باتوں |

جملہ: ______________________

(ب)

| تمام انسانوں کے لیے | آپ صلی اللہ علیہ وسلم |
|---|---|
| قیامت تک کے | بہترین نمونہ ہے |
| ہی کی زندگی | |

جملہ: ______________________

(ج)

| اللہ تعالیٰ نے ہمیں پیارے نبی | کی امت میں پیدا کیا ہے |
|---|---|
| ہم بڑے خوش نصیب ہیں کہ | حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم |

جملہ: ______________________

| سبق:۶ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## سبق: ۷ ختم نبوت

**یاد رکھنے کی بات**

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک نام "مَاحِی" ہے۔ جس کے معنی ہیں کفر کو مٹانے والا۔

- اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور راہ نمائی کے لیے مختلف زمانوں میں نبی بھیجے۔ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام اور سب سے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت کا سلسلہ ختم فرما دیا ہے۔
- اب قیامت تک اور کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ اسی خصوصیت کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب "خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ" (نبیوں میں سب سے آخری نبی) ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

**مَاكَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ** ط [1]

☆ ترجمہ: "(مسلمانو!) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں میں سب سے آخری نبی ہیں۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَنَاخَاتَمُ النَّبِیّٖنَ لَانَبِیَّ بَعْدِیْ۔ [۱۲]

ترجمہ: ''میں تمام نبیوں میں سب سے آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔''

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے ہر نبی کو کسی خاص قوم یا علاقے اور کسی خاص زمانے کے لیے نبی بنا کر بھیجا جاتا تھا۔ جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت ساری دنیا، ہر قوم اور قیامت تک کے زمانے کے لیے ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم سب کے لیے کافی ہے، چناں چہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی نبی کی ضرورت نہیں رہی۔

**سوال: ۱** مندرجہ ذیل حروف سے شروع ہونے والے تین الفاظ سبق میں سے تلاش کر کے لکھیں۔

(الف) م ۱ ______ ۲ ______ ۳ ______

(ب) ا ۱ ______ ۲ ______ ۳ ______

(ج) خ ۱ ______ ۲ ______ ۳ ______

(د) ع ۱ ______ ۲ ______ ۳ ______

**سوال:۲** مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) سب سے پہلے نبی کون ہیں؟

جواب: ______

(ب) سب سے آخری نبی کون ہیں؟

جواب: ______

(ج) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کس کے لیے ہے؟

جواب: ______

**سوال:۳** ذیل میں دیے گئے خالی خانوں کو بھر کر جملہ مکمل کریں۔ ہر خالی خانے میں ایک لفظ آئے گا۔

(الف) اللہ تعالیٰ [ ] حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر [ ] [ ] سلسلہ ختم فرما [ ] ہے۔

(ب) "(مسلمانو!) محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم مردوں میں [ ] [ ] [ ] باپ نہیں ہیں، لیکن [ ] [ ] کے رسول ہیں اور [ ] [ ] [ ] سب سے آخری نبی ہیں۔"

(ج) "نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے [ ] [ ] [ ] [ ] خاص قوم یا علاقے [ ] [ ] خاص زمانے کے لیے [ ] [ ] [ ] بھیجا جاتا تھا۔

اللہ

**سوال:۴** مندرجہ ذیل حروف کو مخصوص نمبر دیے گئے ہیں آپ ان کی مدد سے نیچے دیے گئے خانوں میں حروف لکھ کر الفاظ بنائیں۔

| ق | ث | ل | ت | ر | ع | ی | ٹ | م | ن | ب | ا |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 12 | 11 | 10 | 9 | 8 | 7 | 6 | 5 | 4 | 3 | 2 | 1 |

(الف)

| | 4 | 6 | 10 | 7 | 9 |
|---|---|---|---|---|---|
| ______ = | | | | | |

(ب)

| | 9 | 8 | 1 | 4 | 7 |
|---|---|---|---|---|---|
| ______ = | | | | | |

(ج)

| | 6 | 2 | 3 |
|---|---|---|---|
| ______ = | | | |

(د)

| | 9 | 4 | 1 | 6 | 12 |
|---|---|---|---|---|---|
| ______ = | | | | | |

(ھ)

| | 10 | 1 | 11 | 4 |
|---|---|---|---|---|
| ______ = | | | | |

**سوال:۵** ذیل میں دیے گئے اشاروں کی مدد سے پہچانیے اور سبق میں سے تلاش کر کے نام لکھیے۔

(الف) سب سے آخری نبی ____________

(ب) سب سے پہلے نبی ____________

(ج) جس کے آنے سے دنیا ختم ہو جائے گی ____________

**سوال:۶** ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں چار جملے لکھیں۔

(الف) سب سے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

(ب) ____________

(ج) ____________

(د) ____________

| سبق: ۷ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

# باب دوم: عبادات

عبادات: جو اعمال اللہ تعالیٰ نے ہم پر فرض کیے ہیں (نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ) اور وہ اعمال جن سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں (قرآن کریم پڑھنا، اس کا حفظ کرنا، دین کا علم حاصل کرنا وغیرہ) انھیں ''عبادات'' کہتے ہیں۔

## سبق:۱ طہارت اور صفائی

اسلام میں طہارت اور صفائی کی بڑی اہمیت ہے، اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ان لوگوں کی تعریف فرمائی ہے جو صاف ستھرے رہتے ہیں۔

☆ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیۡنَ وَیُحِبُّ الۡمُتَطَہِّرِیۡنَ ○ (۱)

ترجمہ: "بے شک اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی طرف کثرت سے رجوع کریں اور ان سے محبت کرتا ہے جو خوب پاک صاف رہیں۔"

☆ ایک اچھا مسلمان ہمیشہ خود کو پاک اور صاف رکھتا ہے اور گندی اور ناپاک چیزوں سے دور رہتا ہے۔

☆ لہٰذا جب بھی ہمیں ضرورت کی وجہ سے بیت الخلاء جانا پڑے تو اپنے آپ کو ناپاکی سے بچائیں اور سنت کے مطابق پاکی حاصل کریں۔

☆ بیت الخلاء استعمال کرنے کے بعد جو ناپاکی جسم پر لگی رہ جاتی ہے اس سے پاک صاف

ہونے کو استنجا کہتے ہیں۔

☆ بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے بیت الخلا میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں پھر الٹا پیر داخل کریں اور پھر سیدھا پیر داخل کریں۔[۳]

☆ ناپاکی دور کرنے کے لیے ٹشو پیپر استعمال کر سکتے ہیں، پھر اس کے بعد پانی استعمال کریں۔ ہاتھ بھی پانی اور صابن سے اچھی طرح دھوئیں۔

☆ بیت الخلا میں بیٹھتے ہوئے منہ یا پیٹھ قبلہ کی طرف نہ ہوں۔[۴]

☆ بیت الخلا سے باہر نکلتے ہوئے پہلے سیدھا پیر باہر نکالیں اور پھر الٹا پیر باہر نکالیں، اس کے بعد بیت الخلا سے باہر نکلنے کے بعد کی دعا پڑھیں۔

## کن چیزوں کو پاک رکھنا ضروری ہے؟

☆ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنا جسم، لباس ہاتھ اور منہ پاک اور صاف رکھیں، اسی طرح ہمارے اٹھنے بیٹھنے کی جگہ اور نماز پڑھنے کی جگہ بھی پاک اور صاف ہو۔

## طہارت اور صفائی کیوں ضروری ہے؟

☆ گندی جگہوں پر رہنے اور گندے پانی کے استعمال سے بیماریاں جنم لیتی ہیں۔

☆ صاف ستھرے رہنے سے اللہ تعالیٰ بھی خوش ہوتے ہیں اور صحت بھی اچھی رہتی ہے۔

## مشق

**سوال:۱** اچھی اور بری عادتوں کو ملا کر لکھ دیا گیا ہے آپ انہیں الگ الگ کالموں میں لکھیں۔

پاک صاف رہنا ۔ اچھی طرح ہاتھ منہ دھونا ۔ گندا پانی پینا ۔ گندی جگہ پر بیٹھنا

نماز پڑھنے کی جگہ کو صاف رکھنا ۔ اپنے کپڑوں کو صاف رکھنا

بیت الخلا جانے کے بعد صابن سے ہاتھ دھونا ۔ گندے برتنوں میں کھانا۔

| اچھی عادتیں | بری عادتیں |
|---|---|
| | |
| | |
| | |
| | |

**سوال:۲** خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) اسلام میں طہارت اور صفائی کی بڑی ______________ ہے۔

(ب) ایک اچھا ______________ خود کو ہمیشہ پاک اور صاف رکھتا ہے۔

(ج) بیت الخلا میں ______________ ہونے سے پہلے بیت الخلا میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں۔

(د) ہمیں چاہیے کہ ہم اپنا جسم، لباس، ہاتھ اور ______________ پاک اور صاف رکھیں۔

**سوال:۳** مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) اللہ تعالیٰ کن سے محبت رکھتا ہے؟

جواب: ______________________________

______________________________

(ب) استنجا کسے کہتے ہیں؟

جواب: ______________________________

______________________________

(ج) ہمیں کن چیزوں کو پاک اور صاف رکھنا چاہیے؟

جواب: ______________________________

______________________________

**سوال:۴** صاف ستھرے رہنے سے کیا ہوتا ہے؟

جواب: ______________________________

______________________________

| سبق:۱ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

# سبق: ۲ اذان کا بیان

- نماز سے پہلے بلند آواز کے ساتھ مخصوص الفاظ سے نماز کی طرف بلانے کو "اذان" کہتے ہیں۔
- ☆ ہم اور آپ روزانہ پانچ وقت مسجد سے دی جانے والی اذان کی آواز سنتے ہیں۔
- ☆ اللہ کا منادی یعنی مؤذن روزانہ پانچوں وقت اذان دے کر تمام مسلمانوں کو نماز پڑھنے کے لیے بلاتا ہے۔
- اسلام میں اذان دینے کی بڑی فضیلت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

- "جس شخص نے بارہ سال تک اذان دی اس کے لیے جنت واجب ہوگئی اور ہر روز اذان کے بدلے اس کے لیے ساٹھ (٦٠) نیکیاں لکھی جائیں گی اور ہر اقامت پر تیس نیکیاں ملیں گی۔"[۵]

☆ اذان کے الفاظ یہ ہیں:

📖 اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

☆ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

📖 اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

☆ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

📖 اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

☆ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

📖 حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

☆ آؤ نماز کی طرف آؤ نماز کی طرف

📖 حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

☆ آؤ کامیابی کی طرف آؤ کامیابی کی طرف

📖 اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

☆ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

📖 لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (٦)

☆ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

📖 صبح کی اذان میں ''حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ'' کے بعد ''اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ'' (نماز نیند سے بہتر ہے) بھی دو مرتبہ کہنا چاہیے۔(٧)

# اذان کا جواب

- اذان کے دوران خاموش رہنا چاہیے اور صرف اذان کا جواب دینا چاہیے۔
- جب اذان سنیں تو وہی الفاظ دہرائیں جو مؤذّن کہتا ہے، البتہ حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ'' کہیں۔[۸]
- فجر کی اذان میں ''اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ'' کے جواب میں ''صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ'' کہیں۔[۹]

☆ اذان کا جواب دیں اس کے بعد پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں۔ اس کے بعد اذان کے بعد کی دعا پڑھیں یہ دعا اسی کتاب میں آگے آرہی ہے اس دعا کو زبانی یاد بھی کرلیں۔

**یاد رکھنے کی بات**

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے خواب میں اذان و اقامت دیکھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قبول فرما کر اذان و اقامت کی ابتدا کروائی۔[۱۰]

**ہدایات برائے استاذ!**

1. ''اَللہُ اَکْبَرْ'' وقف کے ساتھ پڑھائیں جیسے ''اَللہُ اَکْبَرْ''
2. اسی طرح اذان کے ہر کلمہ کا آخری حرف وقف کے ساتھ پڑھائیں۔
3. اذان کی عملی مشق کرائیں۔

## مشق

**سوال:۱** پنسل سے مکمل کریں:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ   اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط   حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط

**سوال: ۲** مندرجہ ذیل حروف کی مدد سے سبق میں دیے گئے کم از کم دس الفاظ بنائیے۔ آپ ایک حرف کو ایک سے زائد مرتبہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ف | ذ | ن | ڑ |
| و | ض | م | ت | ی | د |
| ز | ب | ہ | گ | ج | ع |
| | | ر | س | | |

۱ ________________ ۲ ________________

۳ ________________ ۴ ________________

۵ ________________ ۶ ________________

۷ ________________ ۸ ________________

۹ ________________ ۱۰ ________________

**سوال: ۳** ذیل میں دیے گئے خالی خانوں میں اذان کے الفاظ یا ان کا ترجمہ لکھیں:

| ترجمہ | الفاظ |
|---|---|
| | اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ |
| اللہ سب سے بڑا ہے | |
| | حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ |

**سوال: ۴** مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجیے:

(الف) ''اذان'' کسے کہتے ہیں؟

---

(ب) ''اذان'' دینے کی کیا فضیلت ہے؟

---

(ج) جماعت کی نماز سے پہلے جو کلمات کہے جاتے ہیں انھیں کیا کہتے ہیں؟

---

(د) نیند سے بہتر کیا ہے؟

---

**سوال: ۵** "اذان" کے سامنے دیے گئے خانوں میں مناسب الفاظ لکھیں:

**اذان**

(الف) [ کے دوران خاموش رہنا ] چاہیے۔

(ب) جب [ ] دہرائیں۔

(ج) فجر کی [ ] کے جواب میں ''صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ'' کہیں۔

| سبق: ۲ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## سبق: ۳ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

### حفظِ سورۃ



☆ سورۃ فاتحہ اور اس کا ترجمہ زبانی یاد کریں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝٦ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔

شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔

ترجمہ: "تمام تعریفیں اللہ کی ہیں، جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ۝١ جو سب پر مہربان، بہت مہربان ہے ۝٢ جو روزِ جزا کا مالک ہے ۝٣ (اے اللہ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ۝٤ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرما ۝٥ اُن لوگوں کے راستے کی جن پر تو نے انعام کیا ہے ۝٦ نہ کہ اُن لوگوں کے راستے کی جن پر غضب نازل ہوا ہے، اور نہ اُن کے راستے کی جو بھٹکے ہوئے ہیں ۝٧"

عبادات

☆ تعارف: سورۂ فاتحہ قرآن کریم کی سب سے پہلی سورت ہے اور نماز کی ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہے۔

☆ سورۂ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفا ہے۔[11]

☆ اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی گئی ہے اور پھر اللہ تعالیٰ سے ہدایت کی دعا مانگی گئی ہے۔ لہٰذا اس سورت کو نماز میں اور ویسے بھی خوب دھیان سے اور دل لگا کر پڑھنا چاہیے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت عطا فرما دیں۔

**سوال:۱** مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) قرآن کریم کی سب سے پہلی سورت کون سی ہے؟

جواب: ____________________

(ب) تمام تعریفیں کس کی ہیں؟

جواب: ____________________

**سوال:۲** خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) تمام __________ اللہ کی ہیں جو تمام __________ کا پروردگار ہے۔

(ب) (__________) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

| سبق: ۳ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

سبق: ۴

# سُوْرَۃُ النَّصْرِ
## حفظ سورۃ



☆ سورۃ النصر اور سورۃ الاخلاص ترجمہ سمیت زبانی یاد کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَ الْفَتْحُ ۝۱ وَ رَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا ۝۲ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَ اسْتَغْفِرْہُ ؕ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ۝۳

ترجمہ: "جب اللہ کی مدد اور فتح آ جائے ۱ اور تم لوگوں کو دیکھ لو کہ وہ فوج در فوج اللہ کے دِین میں داخل ہو رہے ہیں ۲ تو اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کرو اور اُس سے مغفرت مانگو۔ یقین جانو وہ بہت معاف کرنے والا ہے ۳۔"

☆ ایک حدیث میں آیا ہے کہ سورۃ النصر پڑھنے کا ثواب چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔[۱۲]

یعنی اس سورت کے پڑھنے والے کو بہت زیادہ ثواب ملتا ہے۔

# سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ
## حفظ سورۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ ③ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④

ترجمہ: "کہہ دو: بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے ایک ہے ① اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں ② نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ ③ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں ④۔"

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لیے ایک محل بنا دیں گے۔ (۱۳)

سوال: ۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) سورۃ النصر پڑھنے کا کتنا ثواب ہے؟

جواب: ____________________

(ب) جو شخص دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے گا اس کو کیا ملے گا؟

جواب: ____________________

**سوال:۲** لکھی ہوئی آیات کا ترجمہ ان کے سامنے دیے گئے خانوں میں لکھیں:

| آیات | ترجمہ |
|---|---|
| وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ | |
| فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا○ | |
| قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ○ | |
| اَللّٰہُ الصَّمَدُ | |

**سوال:۳** خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) جب اللہ کی مدد اور ____________ آ جائے۔

(ب) اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اس کے ____________ ہیں اور وہ کسی کا محتاج نہیں۔

(ج) اور اس کے ____________ کا کوئی بھی نہیں۔

| سبق:۴ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## سبق: ۵ سُوْرَةُ الْفَلَقِ

### حفظ سورة

☆ سورة الفلق اور سورة الناس ترجمہ سمیت زبانی یاد کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

ترجمہ: ”کہو کہ: میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ پھیل جائے، اور ان جانوں کے شر سے جو (گنڈے کی) گرہوں میں پھونک مارتی ہیں اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔“

# سُوْرَةُ النَّاسِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ① مَلِكِ النَّاسِ ② اِلٰهِ النَّاسِ ③ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ④ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ⑤ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ⑥

ترجمہ: ”کہو کہ: میں پناہ مانگتا ہوں سب لوگوں کے پروردگار کی، سب لوگوں کے بادشاہ کی، سب لوگوں کے معبود کی، اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو پیچھے کو چھپ جاتا ہے، جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے، چاہے وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔“

☆ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں سورتوں میں شرور سے حفاظت کی بے پناہ تاثیر رکھی ہے۔ ان دونوں سورتوں کو پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آجاتا ہے۔

**یاد رکھنے کی بات**

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دو سورتیں (فلق اور ناس) پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی پناہ لو، کسی پناہ لینے والے نے ان جیسی دو سورتوں کی طرح کسی چیز سے پناہ نہیں لی۔ (۱۴)

## مشق



**سوال:۱** مندرجہ ذیل سولات کے جوابات لکھیں:

(الف) تمام انسانوں کا رب کون ہے؟

جواب ______________________________

(ب) سورۃ الفلق میں جن چیزوں کے شر سے پناہ مانگی گئی ہے ان میں سے دو چیزیں بتائیں۔

جواب ۱ ______________ ۲ ______________

**سوال:۲** خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) کہو کہ میں ______________ کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔

(ب) کہو کہ میں صبح کے ______________ کی پناہ مانگتا ہوں۔

**سوال:۳** خوش خط لکھیں۔

(الف) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ○

______________________________

(ب) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ○

______________________________

| سبق:۵ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

# سبق:٦ نماز کے فوائد

## نماز پڑھنا ضروری ہے:

☆ نماز اللہ تعالیٰ کی اپنے بندوں پر فرض کی گئی اہم ترین عبادت ہے۔ یہ عبادت اتنی ضروری ہے کہ اس کی مسجد میں ادائیگی کو یاد دلانے کے لیے روزانہ پانچ وقت اذان دی جاتی ہے۔

☆ نماز ہر امیر وغریب، بوڑھے، جوان، عورت، مرد، بیمار، تندرست سب پر یکساں فرض ہے۔ بیماری کی حالت میں اگر کھڑے ہو کر ادا نہیں کی جا سکتی تو بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں اور اگر بیٹھ کر بھی پڑھنا مشکل ہے تو لیٹ کر ادا کی جا سکتی ہے، اور اگر لیٹ کر ادا کرنا مشکل ہے تو اشارے سے نماز ادا کریں۔

## اللہ تعالیٰ کی نعمتیں:

☆ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا فرمائی ہیں، اللہ تعالیٰ نے ماں باپ اور بہن بھائی دیئے ہیں۔ رہنے کو مکان دیا ہے، وہی اللہ ہمیں کھلاتا پلاتا ہے پہننے کے لیے کپڑے دیتا ہے۔

☆ دو آنکھیں جن سے ہم دیکھتے ہیں دو کان جن سے ہم سنتے ہیں، زبان جس سے ہم بولتے ہیں، دونوں ہاتھ جن سے ہم کام کرتے ہیں سب اللہ تعالیٰ ہی نے ہمیں عطا فرمائے ہیں۔

## آیئے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں:

☆ نماز اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر ادا کرنے کا ایک آسان طریقہ ہے کیوں کہ نماز میں ہمارا پورا جسم اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہوتا ہے۔

## نماز کے فائدے

نماز پڑھنے کے بے شمار فائدے ہیں جن میں سے چند یہ ہیں:

### نماز کے دینی فائدے:

1. نماز گناہوں سے بچاتی ہے۔(۱۵)
2. نماز پڑھنے والے سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں۔
3. جنت کی چابی نماز ہے۔(۱۶)
4. نماز پڑھنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔(۱۷)
5. جو پانچوں نمازوں کا اہتمام کرتا رہے ان کے رکوع وسجود اور وضو وغیرہ کو اہتمام کے ساتھ اچھی طرح سے پورا کرتا رہے جنت اس کے لیے واجب ہوجاتی ہے اور دوزخ اس پر حرام ہوجاتی ہے۔(۱۸)
6. اللہ تعالیٰ نماز پڑھنے والے کی دعائیں قبول فرماتا ہے۔(۱۹)

**کیا آپ کو معلوم ہے**

جو شخص ایک رکوع کرتا ہے یا ایک سجدہ کرتا ہے اس کا ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے اور اس کی ایک غلطی معاف کردی جاتی ہے۔(۲۲)

### نماز کے دنیاوی فائدے:

1. نماز میں شفا ہے۔(۲۰)
2. نماز کاہلی کو دور کرتی ہے۔(۲۱)
3. نماز پڑھنے والے سے رزق کی تنگی ہٹادی جاتی ہے۔
4. نماز وقت کا پابند بناتی ہے۔

☆ لہٰذا ہم ہمیشہ نماز کی پابندی کریں اذان ہوتے ہی نماز کی تیاری میں لگ جائیں اور اچھی طرح وضو کریں، بچے اپنے بڑوں کے ساتھ مسجد جا کر جماعت کے ساتھ نماز پڑھیں،

بچیاں گھر میں نماز پڑھیں ان کو اسی میں زیادہ ثواب ملے گا۔

☆ ایک حدیث میں ہے کہ عورتوں کو جماعت سے نماز پڑھنے کے بجائے اکیلے نماز پڑھنے میں پچیس درجہ ثواب زیادہ ملتا ہے۔(۲۳)

## مشق

**سوال:۱** مسجد سے اذان کی آواز آئی تو عاطف مسجد میں نماز پڑھنے کے لیے گھر سے نکلا، اسے مسجد تک پہنچنے کے لیے آپ کی رہنمائی کی ضرورت ہے۔ آپ عاطف کے گھر سے مسجد تک کا راستہ لکیر کے ذریعہ واضح کریں۔
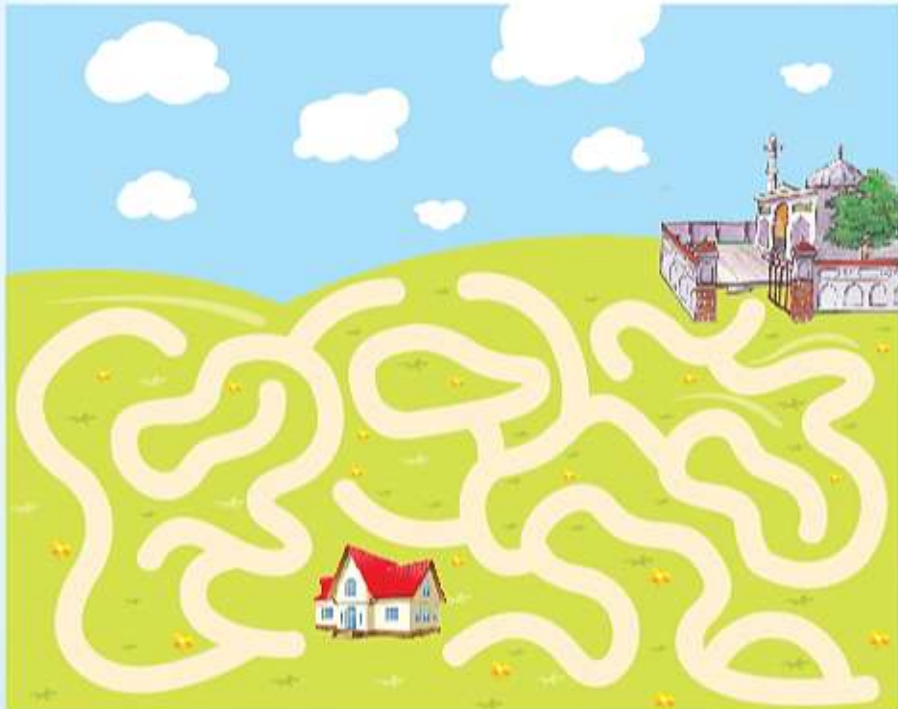
**سوال:۲** مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) نماز کن پر فرض ہے؟

جواب ____________________

____________________

(ب) بیماری کی حالت میں نماز کس طرح ادا کی جاسکتی ہے؟

جواب ____________________

____________________

(ج) اللہ تعالیٰ نے جو ہمیں بے شمار نعمتیں دی ہیں ان میں سے کسی دس کا نام لکھیے۔

| ۱ | | ۶ | |
|---|---|---|---|
| ۲ | | ۷ | |
| ۳ | | ۸ | |
| ۴ | | ۹ | |
| ۵ | | ۱۰ | |

(د) لڑکوں کو کہاں نماز پڑھنی چاہیے؟

جواب ____________________

____________________

(ہ) لڑکیوں کو کہاں نماز پڑھنی چاہیے؟

جواب ____________________

سوال: ۳ نماز کے فائدے درخت میں دیئے گئے خالی خانوں میں لکھیں:

**سوال:۴** مندرجہ ذیل الفاظ کی الٹ سبق میں سے تلاش کر کے لکھیں:

| الفاظ | الٹ الفاظ |
|---|---|
| نقصانات | |
| تالے | |
| حلال | |
| گناہ | |
| چھوٹوں | |

**سوال۵:** ذیل میں چند چیزوں کے نام دیے جا رہے ہیں، ان میں سے جن کا تعلق نماز کے ساتھ ہے انہیں نماز کے گرد دیے گیے خانوں میں لکھیں۔ باقی چیزوں پر × کا نشان لگائیں۔

۱ مسجد ۲ وضو ۳ کھیلنا ۴ اذان

۵ کھانا ۶ سائیکل چلانا ۷ نمازی

| | نماز | |
|---|---|---|

| سبق:۶ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

# سبق: ۷ نماز کے مستحبات

**یاد رکھنے اور عمل کرنے کی بات**

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع فرماتے تو (ہاتھوں کی) انگلیاں کھلی رکھتے اور جب سجدہ کرتے تو انگلیاں ملا لیتے۔ (۲۴)

حمزہ ایک اسکول میں تیسری کلاس میں پڑھتا ہے، ظہر کی نماز وہ دوسرے بچوں کے ساتھ اسکول میں ہی باجماعت ادا کرتا ہے۔ البتہ بقیہ نمازیں وہ اپنے بڑے بھائی جان کے ساتھ محلے کی مسجد میں ادا کرتا ہے۔

☆ مسجد میں وہ بڑے بھائی جان کے برابر کھڑے ہو کر نماز پڑھتا ہے، حمزہ نے یہ بات محسوس کی کہ جب وہ جماعت سے نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں تو رکوع اور سجدہ زیادہ لمبا نہیں ہوتا۔

☆ لیکن جب جماعت کی نماز ختم ہو جاتی ہے اور بڑے بھائی جان اپنی الگ سنتیں اور نوافل پڑھتے ہیں تو رکوع اور سجدہ کافی لمبا ادا کرتے ہیں۔ حمزہ نے یہ بات بڑے بھائی جان سے پوچھ لی:

**حمزہ:** بھائی جان! آپ جب اکیلے نماز پڑھتے ہیں تو رکوع اور سجدہ اتنا لمبا کیوں کرتے ہیں، جب کہ جماعت کی نماز میں تو رکوع اور سجدہ مختصر ہوتا ہے؟

**بھائی جان:** "نماز کے وہ اعمال جن سے نماز کا ثواب بڑھ جاتا ہے انہیں نماز کے مستحبات کہتے ہیں، ان میں سے ایک مستحب یہ ہے کہ اکیلا نماز پڑھنے والا رکوع اور سجدہ میں تین مرتبہ سے زیادہ پانچ، سات یا نو مرتبہ تسبیح پڑھے۔ تو جب بھی میں سنتیں یا نوافل پڑھتا ہوں تو سات یا نو مرتبہ تسبیح پڑھتا ہوں جس سے رکوع اور سجدہ لمبا ہو جاتا ہے۔" (۲۵)

**حمزہ:** "نماز میں اور کون سے مستحبات ہیں؟"

**بھائی جان:** "ماشاءاللہ، بہت اچھا سوال کیا آپ نے، نماز میں پانچ مستحبات ہیں ایک تو میں نے

آپ کو بتلا دیا، باقی چار مستحبات یہ ہیں:

1. تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت دونوں ہتھیلیاں آستین سے باہر نکالنا۔(۲۶)
2. تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت اور کھڑے ہونے کی حالت میں نظر سجدہ کی جگہ پر، رکوع میں قدموں پر، سجدے میں ناک پر، جلسے اور قعدے میں اپنی گود پر اور سلام کے وقت اپنے کندھوں پر رکھنا۔(۲۷)
3. جتنا ہوسکے کھانسی کو روکنے کی کوشش کرنا۔(۲۸)
4. جمائی آئے تو منہ بند رکھنا، اگر منہ کھل جائے تو قیام کی حالت میں سیدھے ہاتھ کی پشت اور باقی حالتوں میں الٹے ہاتھ کی پشت منہ پر رکھنا۔(۲۹)

حمزہ: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا بھائی جان آپ نے مجھے نماز کے مستحبات سکھائے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ میں بھی ان تمام مستحبات پر عمل کروں گا تاکہ مجھے بھی نماز کا زیادہ ثواب ملے۔

سوال:۱ ہر عنوان کے آگے چند الفاظ لکھے ہیں، جن الفاظ کا تعلق اس عنوان سے نہیں ان پر ✖ کا نشان بنائیں۔

| | |
|---|---|
| (الف) نماز کے ارکان | (رکوع/سجدہ/کھانسی) |
| (ب) جسم کے حصے | (ہاتھ/آستین/کلائی) |
| (ج) ثواب کے کام | (مستحب/تسبیح/جمائی) |

سوال:۲ درست جواب کے گرد دائرہ ○ بنائیں اور غلط جواب پر ✖ کا نشان بنائیں۔

(الف) حمزہ ظہر/عصر/مغرب کی نماز اسکول میں باجماعت ادا کرتا ہے۔

(ب) نماز کے وہ اعمال جن سے نماز کا ثواب گھٹ/ بڑھ/مٹ جاتا ہے انہیں نماز کے مستحبات کہتے ہیں۔

(ج) تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت دونوں بازو/ ہاتھ/ ہتھیلیاں آستین سے باہر نکالنا۔

(د) جتنا ہوسکے ہنسی/ رونے/ کھانسی کو روکنے کی کوشش کرنا۔

(ہ) جمائی آئے تو ناک/ منہ/ کان بند رکھنا۔

سوال:۳ نیچے لکھے گئے سبق کے جملوں میں سے ہر جملے میں ایک غلطی ہے، آپ اس غلطی کے گرد دائرہ بنائیں اور نیچے دی گئی لکیر پر پورا جملہ درست کرکے لکھیں۔

(الف) نماز کے وہ اعمال جن سے نماز کا ثواب بڑھ جاتا ہے انھیں نماز کے فرائض کہتے ہیں۔

---

(ب) جتنا ہوسکے ہنسی کو روکنے کی کوشش کرنا۔

---

(ج) جمائی آئے تو منہ بند رکھنا، اگر منہ کھل جائے تو سجدے کی حالت میں سیدھے ہاتھ کی پشت اور باقی حالتوں میں الٹے ہاتھ کی پشت منہ پر رکھنا۔

---

**سوال: ۴** مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) حمزہ نے کیا بات محسوس کی؟

جواب ________________

________________

________________

(ب) نماز کے مستحبات کسے کہتے ہیں؟

جواب ________________

________________

(ج) آپ کس کے ساتھ مسجد جاتے ہیں؟

جواب ________________

(د) جب آپ اکیلے نماز پڑھتے ہیں تو رکوع اور سجدے میں کتنی مرتبہ تسبیح پڑھتے/ پڑھتی ہیں؟

جواب ________________

________________

| سبق: ۷ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

# سبق: ۸ چند اہم عبادات

## زکوٰۃ، روزہ اور حج



☆ اللہ تعالیٰ نے ہمیں دنیا اور آخرت میں کامیابی عطا فرمانے کے لیے احکامات دیے ہیں۔
ہم جتنا زیادہ ان احکامات پر چلیں گے اتنی ہی زیادہ ہمیں کامیابی ملے گی۔

☆ ان احکامات میں سے چند اہم ترین عبادات زکوٰۃ، روزہ اور حج ہیں۔
اس سبق میں ہم ان عبادات کے بارے میں چند باتیں سیکھیں گے۔

### زکوٰۃ:

زکوٰۃ مالی عبادت ہے جو اللہ تعالیٰ نے مالدار مسلمانوں پر سال میں ایک مرتبہ اپنے مال میں سے ادا کرنا فرض قرار دیا ہے۔[۳۰]

زکوٰۃ میں مال کا ڈھائی فیصد یعنی چالیسواں حصہ نکالا جاتا ہے اور یہ زکوٰۃ غریب مسلمانوں کو دی جاتی ہے۔[۳۱]

☆ توحید و رسالت کی گواہی اور نماز کے بعد زکوٰۃ اسلام کا تیسرا رکن ہے، قرآن پاک میں ستر سے زیادہ مقامات پر نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کا ذکر ساتھ ساتھ کیا گیا ہے۔ اس

سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام میں نماز اور زکوٰۃ کا درجہ قریب قریب ایک ہی ہے۔

☆ جو لوگ خوش دلی سے زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے مال میں برکت عطا فرماتے ہیں اور ان کو سکون اور اطمینان عطا فرماتے ہیں۔

## روزہ:

☆ اللہ تعالیٰ کی خوشی اور رضامندی حاصل کرنے کے لیے صبح صادق سے غروب آفتاب تک کھانے، پینے اور اللہ تعالیٰ کی منع کی ہوئی دوسری چیزوں سے رکنے کا نام روزہ ہے۔ اس طرح روزہ ایک جسمانی عبادت ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر رمضان کے مہینے کے پورے روزے رکھنا فرض کیے ہیں۔[۳۲]

☆ روزہ رکھنے سے صحت اچھی رہتی ہے اور انسان کئی بیماریوں سے بچ جاتا ہے۔

☆ دنیا بھر کے مسلمان رمضان المبارک کے مہینے میں دن میں روزہ رکھتے ہیں اور رات کو تراویح کی نماز میں قرآن پاک پڑھتے ہیں۔

## حج:

☆ ساری دنیا کے مسلمان روزانہ پانچ وقت نمازیں بیت اللہ کی طرف رخ کر کے ادا کرتے ہیں، بیت اللہ کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کا گھر، مکہ مکرمہ میں ایک مکان ہے جسے اللہ تعالیٰ نے
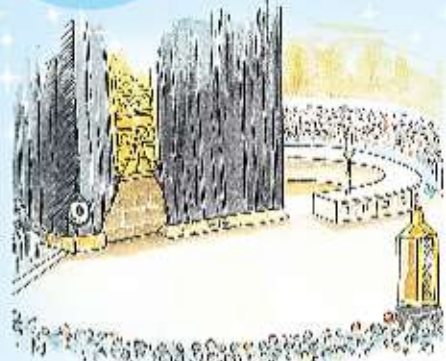
اپنا گھر کہا ہے۔

☆ جو مسلمان بیت اللہ تک پہنچنے کی طاقت رکھتے ہوں ان پر حج کرنا فرض ہے۔

☆ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ:

**وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا۔** (۳۳)

ترجمہ: "اور لوگوں میں سے جو لوگ اس تک پہنچنے کی استطاعت رکھتے ہوں ان پر اللہ کے لیے اس گھر کا حج کرنا فرض ہے۔"

☆ ہر سال ساری دنیا سے لاکھوں مسلمان جمع ہو کر مکہ مکرمہ پہنچتے ہیں اور حج ادا کرتے ہیں۔ یہی وہ مبارک شہر ہے جہاں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے۔

☆ حج مالی اور جسمانی عبادتوں کا مجموعہ ہے کیوں کہ اس میں مال بھی خرچ ہوتا ہے اور حج کے مختلف ارکان بھی ادا کرنے ہوتے ہیں، جو جسمانی عبادت ہیں۔

**کیا آپ کو معلوم ہے**

اسلام کے آٹھ اہم حصے ہیں ان میں تین زکوٰۃ، روزہ اور حج ہیں۔ (۳۴)

## مشق

سوال: ۱ دیے گیے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

جسمانی۔ مالی

(الف) روزہ ________ عبادت ہے۔

(ب) زکوٰۃ ________ عبادت ہے۔

(ج) حج ________ اور ________ عبادتوں کا مجموعہ ہے۔

سوال: ۲ صحیح جواب کے نیچے لائن ____ کھینچیں جب کہ غلط لفظ پر × کا نشان لگائیں۔

(الف) زکوٰۃ سال میں ایک/ دو مرتبہ ادا کرنا فرض قرار دیا گیا ہے۔

(ب) زکوٰۃ امیر/غریب مسلمانوں کو دی جاتی ہے۔

(ج) قرآن پاک میں ستر سے زیادہ مقامات پر نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ/روزہ ادا کرنے کا ذکر ساتھ ساتھ کیا گیا ہے۔

(د) اسلام کا ایک عظیم الشان فرض حج ان مسلمانوں پر فرض ہے جو بیت اللہ تک پہنچنے کی طاقت/ نیت رکھتے ہوں۔

(ہ) صبح صادق سے طلوع/غروب آفتاب تک کھانے پینے اور اللہ تعالیٰ کی منع کی ہوئی دوسری چیزوں سے رکنے کا نام روزہ ہے۔

(و) دنیا بھر کے مسلمان رمضان المبارک کے مہینے میں دن/رات میں روزہ رکھتے ہیں اور رات/ دن کو تراویح کی نماز میں قرآن پاک پڑھتے ہیں۔

**سوال:۳** اشاروں کی مدد سے عبادت کا نام پہچانیے اور سامنے دی گئی خالی جگہ میں لکھیے۔

(الف) مالی عبادت ہے، سال میں ایک مرتبہ ادا کرنا فرض ہے ___________۔

(ب) مالی اور جسمانی عبادتوں کا مجموعہ ہے، ان مسلمانوں پر فرض ہے جو اس کی استطاعت رکھتے ہوں ___________۔

(ج) جسمانی عبادت ہے، اس میں دن بھر بھوکا اور پیاسا رہنا پڑتا ہے ___________۔

**سوال:۴** مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) چند اہم ترین عبادات کون سی ہیں؟

جواب___________________________________________

(ب) زکوٰۃ کن پر فرض ہے؟

جواب___________________________________________

_______________________________________________

(ج) حج کن پر فرض ہے؟

جواب___________________________________________

_______________________________________________

(د) روزہ کیا ہے؟

جواب___________________________________________

_______________________________________________

| سبق:۸ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

# بابِ سوم (الف): احادیث

احادیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی باتوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کیے ہوئے کاموں کو ''احادیث'' کہتے ہیں۔

**فائدے کی بات**

جنت کی چابی نماز ہے اور نماز کی چابی وضو ہے (۱)

## سبق: ۱

### ۱ وضو کی اہمیت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''لَا تُقْبَلُ صَلٰوۃٌ بِغَیْرِ طُھُوْرٍ'' (۲)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔''

### ۲ بہترین عمل

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''اَفْضَلُ الْعَمَلِ الصَّلٰوۃُ لِوَقْتِھَا وَبِرُّ الْوَالِدَیْنِ'' (۳)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''سب سے بہتر عمل اپنے وقت پر نماز پڑھنا اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا ہے۔''

## مشق

**سوال: ۲** سب سے بہتر عمل کیا ہے؟

**جواب:** ____________________

**سوال: ۱** خوش خط لکھیں:

"وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی"

____________________

____________________

____________________

**سوال: ۳** خوش خط لکھیں:

"سب سے بہتر عمل اپنے وقت پر نماز پڑھنا اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا ہے۔"

____________________

____________________

____________________

| سبق: ۱ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## سبق: ۲

### ۳ زبان کی حفاظت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

''اَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ''[۴]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اپنی زبان کو قابو میں رکھو۔''

### ۴ گانے کا نقصان

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

''اِنَّ الْغِنَآءَ يُنْبِتُ النِّفَاقَ فِي الْقَلْبِ''[۵]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''بے شک گانا دل میں نفاق پیدا کرتا ہے۔''

**سوال:۱** پنسل سے مکمل کیجیے:

اَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ ط

اَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ ط

**سوال:۲** خالی جگہ پُر کیجیے:

(الف) بے شک گانا دل میں __________ پیدا کرتا ہے۔

(ب) اپنی زبان کو __________ میں رکھو۔



| سبق:۲ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

سبق: ۳

# ۵ مسلمان کو نقصان یا دھوکہ دینے کی مُمانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''مَلْعُوْنٌ مَّنْ ضَارَّ مُؤْمِنًا اَوْ مَکَرَ بِہٖ۔''(۶)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص کسی مسلمان کو نقصان پہنچائے یا اس کو دھوکہ دے وہ ملعون ہے۔''



مشق

سوال:۱ خالی جگہ پُر کریں:

(الف) مسلمان کو ______________ پہنچانا یا

اس کو ______________ دینا منع ہے۔

| سبق: ۳ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

سبق: ۴

## ۶ چغل خوری کی مُمانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
''لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ'' (۷)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
''چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔''



## ۷ قرآن کریم کی فضیلت

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
''اَحْسَنُ الْکَلَامِ کَلَامُ اللهِ'' (۸)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
''سب سے اچھا کلام، اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔''

سوال:۱ خالی جگہ پُر کریں:

(الف) ______________ جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(ب) سب سے اچھا کلام ______________ کا کلام ہے۔

سوال:۲ خوش خط لکھیں:

(الف) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ

______________________________

______________________________

(ب) اَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ

______________________________

______________________________



| سبق:۴ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

# باب سوم (ب): مسنون دعائیں

مسنون دعائیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دعائیں مانگیں اور امت کو سکھائیں ان کو ''مسنون دعائیں'' کہتے ہیں۔

**فائدے کی بات**

جو شخص صبح وشام تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو راضی کر دیں گے۔ (۱)

## سبق: ۵

### ۱ صبح وشام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا

ترجمہ: ''میں اللہ کو رب اور اسلام کو دین اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو نبی ماننے پر راضی ہوں۔''

### ۲ کپڑا پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ

ترجمہ: ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری طاقت وقوت کے بغیر مجھ کو یہ عطا فرمایا۔''

**کیا آپ کو معلوم ہے**

کپڑے پہنتے وقت یہ دعا پڑھنے والے کے اگلے پچھلے گناہوں کو اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتے ہیں۔ (۲)

سوال:۱ خوش خط لکھیں:

(الف) رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا

(ب) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا الثَّوْبَ

(ج) وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ

| سبق:۵ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## سبق: ۶

### ۳ بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡخُبُثِ وَالۡخَبَآئِثِ[۳]

ترجمہ: ”اے اللہ! میں ناپاک جنوں اور جنّیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

مسنون دعائیں

**سوال: ۱** پنسل سے مکمل کیجیے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡخُبُثِ وَالۡخَبَآئِثِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡخُبُثِ وَالۡخَبَآئِثِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡخُبُثِ وَالۡخَبَآئِثِ

| سبق: ۶ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## سبق: ۷

### ④ بیت الخلا سے نکلنے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ (۴)

ترجمہ: ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دور کر دی اور مجھے عافیت بخشی۔''

پنسل مکمل کیجیے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

| سبق: ۷ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

# سبق: ۸ ⑤ اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ[۵] اِنَّکَ لَاتُخْلِفُ الْمِیْعَادَ[۶]

ترجمہ: ”اے اللہ! اے اس دعوت کامل اور اس کے نتیجے میں کھڑی ہونے والی نماز کے رب! تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور ان کو اس مقام محمود تک پہنچا دے جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔“

**فائدے کی بات**

اذان کے بعد درود پڑھ کر یہ دعا مانگنے والے کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن سفارش فرمائیں گے۔[۷]

سوال: ۱ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اذان کے بعد کی جانے والی دعا میں تین چیزیں ترتیب سے لکھیں:

① وسیلہ ② ______ ③ ______

| سبق: ۸ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

# باب چہارم (الف): سیرت

سیرت: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات کو ''سیرت'' کہتے ہیں۔

## سبق: ۱ ہجرت حبشہ

☆ ہجرت: دین کی خاطر اپنا وطن چھوڑ کر دوسری جگہ چلے جانے کو ''ہجرت'' کہتے ہیں۔

☆ اسلام میں ہجرت کا بڑا مقام ہے، ہجرت کرنا تمام گناہوں کو دھوڈالتا ہے، ہجرت کرنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی رضا کی خوش خبری ہے۔

☆ جب کفارِ مکہ نے مسلمانوں پر ظلم و ستم کی انتہا کردی تو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کی اجازت دے دی۔

☆ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے حبشہ کی طرف پہلی ہجرت ۵ سنہ نبوی میں کی، اس ہجرت میں ۱۱ مرد اور ۴ عورتیں شامل تھیں۔ حبشہ پہنچ کر یہ خبر ملی کہ کفارِ مکہ نے اسلام قبول کرلیا ہے۔
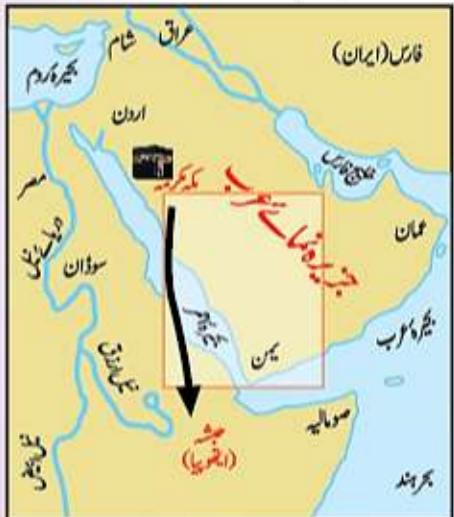
☆ یہ سن کر بعض لوگ واپس چلے آئے لیکن مکہ پہنچ کر پتہ چلا کہ وہ خبر غلط تھی اور کفار پہلے کی طرح اب بھی مسلمانوں کو تکالیف دینے میں مصروف ہیں۔ پہلی ہجرت ''ہجرت اولیٰ'' کہلاتی ہے۔

مکہ سے حبشہ کا زمینی اور سمندری راستہ

دوسری مرتبہ ۸۲ مردوں اور ۱۸ عورتوں نے حبشہ ہجرت کی۔

☆ حبشہ کا بادشاہ (نجاشی) بہت نیک دل انسان تھا جس کی وجہ سے مسلمان وہاں اطمینان سے رہنے لگے۔

☆ جب کفارِ مکہ کو اس کی خبر ہوئی تو وہ برداشت نہ کر سکے اور بادشاہ کے دربار میں پہنچ کر مسلمانوں کی شکایت کی کہ یہ بے دین اور بگڑے ہوئے لوگ ہیں۔

☆ نجاشی نے مسلمانوں کو بلا کر پوچھا تو اس کے جواب میں حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے یہ تقریر کی:

**یاد رکھنے کی بات**

حبشہ کے بادشاہ نجاشی ایمان لے آئے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے مغفرت کی دعا فرمائی تھی۔[۱]

☆ "اے بادشاہ! ہم پہلے بالکل جاہل تھے، بتوں کی پوجا کرتے تھے، مردار کھاتے تھے اور آپس میں لڑتے تھے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے ہم پر رحم کیا اور ہمارے درمیان اپنا رسول بھیجا جس نے ہمیں سارے برے کاموں سے روک دیا اور ایک اللہ کی طرف بلایا۔

☆ ہم اس پر ایمان لے آئے، جس کی وجہ سے مکہ والے ہمارے دشمن ہو گئے۔"

☆ بادشاہ (نجاشی) حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی تقریر سن کر بہت خوش ہوا اور کہنے لگا:

☆ "تم یہاں امن وامان کے ساتھ رہو" اور مسلمانوں کو کفارِ مکہ کے حوالہ کرنے سے انکار کر دیا۔[۲]

## غم کا سال

📖 نبوت کے دسویں سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مہربان چچا ابوطالب (جو ہر مشکل گھڑی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ دیتے تھے اور کفارِ مکہ کے ظلم وستم سے ہر ممکن

حد تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بچاتے تھے) کا انتقال ہوگیا۔

**کیا آپ کو معلوم ہے**

حبشہ کا موجودہ نام ایتھوپیا ہے جو براعظم افریقہ میں ہے۔

- ابھی چچا کا غم تازہ ہی تھا کہ وفادار اور جاں نثار بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی بھی وفات ہوگئی۔
- ان دونوں واقعات سے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سخت صدمہ پہنچا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سال کو غم کا سال قرار دیا۔[۳]
- ابوطالب کی وفات کے بعد مکہ مکرمہ کے مشرکین نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کو بہت زیادہ ستانا اور تکلیفیں پہنچانا شروع کردیں۔

## مشق

**سوال:۱** مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) ہجرت کسے کہتے ہیں؟

---

(ب) ہجرت کرنے سے کیا ثواب ملتا ہے؟

---

(ج) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو حبشہ ہجرت کرنے کی کب اجازت دی؟

---

(د) پہلی ہجرت کے بعد مسلمان مکہ مکرمہ کیوں واپس لوٹ گئے؟

---

سیرت

**سوال:۲** مندرجہ ذیل حروف جوڑ کر الفاظ بنائیں۔

(الف) ہ + ج + ر + ت = ____________

(ب) گ + ن + ا + ہ + و + ں = ____________

(ج) ح + ب + ش + ہ = ____________

(د) ت + ک + ا + ل + ی + ف = ____________

(ھ) م + س + ل + م + ا + ن = ____________

(ز) م + ش + ر + ک + ی + ن = ____________

**سوال:۳** مندرجہ ذیل الفاظ کے جملے بنایئے:

| الفاظ | جملے |
|---|---|
| ہجرت | |
| اسلام | |
| اطمینان | |
| شکایت | |
| مہربان | |
| جاں نثار | |

**سوال:۴** مندرجہ ذیل جملوں میں الفاظ کی ترتیب بدل دی گئی ہے آپ ان کو صحیح ترتیب سے لکھیں:

(الف) بڑا مقام اسلام میں ہے ہجرت کا۔

جواب: ____________________

(ب) بادشاہ (نجاشی) نیک دل حبشہ کا بہت تھا انسان۔

جواب: ____________________

(ج) مکہ والے ہم ایمان اس پر جس کی لے آئے وجہ سے ہو گئے دشمن ہمارے۔

جواب: ____________________

**سوال:۵** بتائیں مندرجہ ذیل جملے کس نے کہے:

(الف) اے بادشاہ! ہم پہلے بالکل جاہل تھے، بتوں کی پوجا کرتے تھے، مردار کھاتے تھے اور آپس میں لڑتے تھے۔ ____________

(ب) یہ بے دین اور بگڑے ہوئے لوگ ہیں۔ ____________

(ج) تم یہاں امن و امان کے ساتھ رہو۔ ____________

(د) اللہ تعالیٰ نے ہم پر رحم کیا اور ہمارے درمیان اپنا رسول بھیجا ____________

| سبق:۱ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## سبق: ۲ طائف کا سفر

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ والوں کی مخالفت دیکھ کر طائف کے سفر کا ارادہ فرمایا۔

📖 طائف عرب کے ایک قدیم شہر کا نام ہے جو مکہ مکرمہ سے تقریباً ۶۵ کلومیٹر دور ہے۔ یہاں قبیلہ بنو ثقیف کے لوگ آباد تھے۔

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو امید تھی کہ اگر یہ قبیلہ مسلمان ہو جائے تو مسلمانوں کو قریش کے ظلم وستم سے نجات مل جائے گی۔ اسی امید پر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں کے رئیسوں اور سرداروں کو دین حق کی دعوت دی اور اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا۔

☆ مگر افسوس کہ ان میں سے ایک نے بھی حق کی دعوت قبول نہیں کی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ انتہائی بے رخی اور بداخلاقی سے پیش آئے اور اسی پر بس نہیں کی بل کہ بازار کے
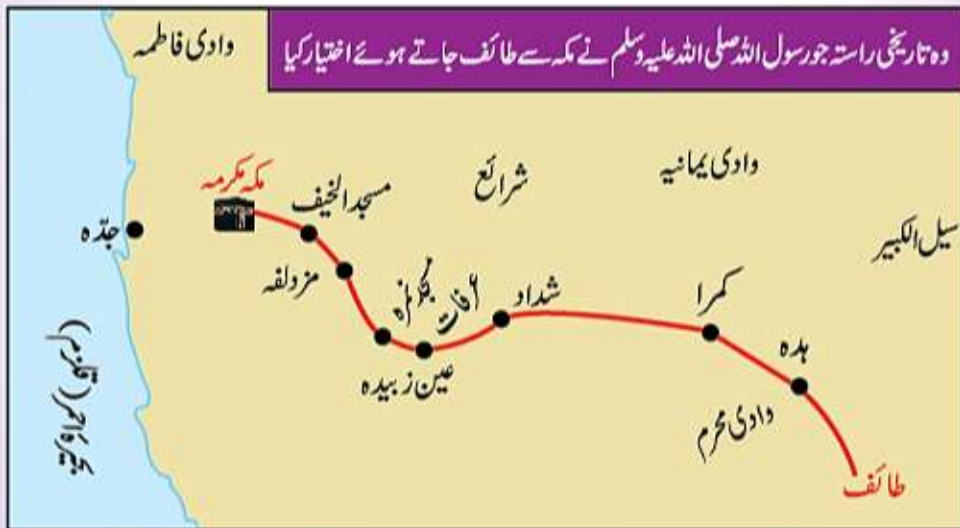
سیرت

**یاد رکھنے کی بات**

فاتح سندھ محمد بن قاسم کا تعلق طائف کے قبیلہ بنوثقیف سے تھا۔ انہوں نے سن 712ء میں سندھ فتح کیا اور وہاں اسلام کا پرچم لہرایا۔

شریر لڑکوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے لگا دیا تا کہ وہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو برا بھلا کہیں اور پتھر ماریں۔ وہ شریر لڑکے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مذاق اڑاتے، تالیاں پیٹتے اور پتھر مارتے رہے۔

☆ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں اس قدر زخمی ہو گئے کہ ان سے خون بہنے لگا۔ اللہ تعالیٰ کی شان قھاری کو جوش آیا، اور اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک فرشتہ بھیجا جو کہ پہاڑوں کی خدمت پر مامور تھا، اس فرشتے نے حاضر ہو کر سلام کیا اور عرض کیا:

''اے اللہ کے رسول! اگر آپ کا حکم ہو تو طائف والوں کو ان دو پہاڑوں کے درمیان کچل دیا جائے۔''

📖 آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحیم و کریم ذات نے فرمایا:

''نہیں، میں اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ اگر یہ لوگ مسلمان نہیں ہوئے تو ان کی نسل میں کوئی اللہ تعالیٰ کا ماننے والا پیدا ہو۔'' (۴)

## معراج

☆ مسلسل تکلیفوں کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک انعام ہوا اور معراج کا عظیم الشان واقعہ پیش آیا۔

☆ ایک رات ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پھوپھی اُمِ ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر

آرام فرما رہے تھے کہ جبرئیل علیہ السلام نے آکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جگایا اور معراج کی خوش خبری سنائی اور عرض کیا کہ ''اللہ تعالیٰ نے آپ کو ملاقات کے لیے بلایا ہے۔''

☆ ایک تیز رفتار سواری پر (جس کا نام بُراق تھا) سوار ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ سے بیت المقدس آئے، پھر وہاں سے ساتوں آسمانوں کی سیر کی اور جنت و جہنم کو دیکھا پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔

☆ معراج کی رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانچ نمازوں کا تحفہ ملا، نماز اللہ تعالیٰ کا اتنا اہم حکم ہے کہ بقیہ سارے احکامات اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ذریعہ زمین پر نازل فرمائے لیکن نماز کا حکم اللہ تعالیٰ نے عرش پر عطا فرمایا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم براق پر سوار ہو کر واپس مکہ مکرمہ تشریف لائے۔(۵)

مکہ مکرمہ سے بیت المقدس کا راستہ ←

سیرت

**سوال:۱** مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو طائف والوں سے کیا امید تھی؟

جواب: ____________________

____________________

(ب) طائف کے رئیسوں اور سرداروں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب: ____________________

____________________

(ج) شریر لڑکوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا کیا؟

جواب: ____________________

____________________

(د) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پہاڑوں کے فرشتے کو کیا جواب دیا؟

جواب: ____________________

____________________

(ھ) نماز کا حکم اللہ تعالیٰ نے کہاں عطا فرمایا؟

جواب: ____________________

(و) حضور صلی اللہ علیہ وسلم براق پر سوار ہو کر کہاں تشریف لے گئے؟

جواب: ____________________

____________________

**سوال: ۲** ذیل میں دیئے گئے حروف کی ترتیب بدل دی گئی ہے، آپ ان کو ترتیب کے مطابق لکھ کر درست الفاظ بنائیں۔

(الف) ف + م + ا + خ + ل + ت = __________

(ب) و + و + ا + ر + س + ر + ں = __________

(ج) ر + ی + ش + ر = __________

(د) ڑ + پ + ا + و + ہ + ں = __________

(ھ) ا + گ + ا + ب + ر + ہ = __________

**سوال: ۳** ایک ہی جملے کے مختلف حصوں میں ایک جیسا رنگ کریں:

| | | |
|---|---|---|
| ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے | قبیلہ مسلمان ہوجائے تو مسلمانوں کو | براق پر سوار ہوکر واپس مکہ مکرمہ تشریف لائے۔ |
| حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو امید تھی کہ اگر یہ | مکہ والوں کی مخالفت دیکھ کر | قریش کے ظلم وستم سے نجات مل جائے گی۔ |
| مسلسل تکلیفوں کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے | پانچ نمازوں کا تحفہ ملا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم | اور معراج کا عظیم الشان واقعہ پیش آیا۔ |
| معراج کی رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو | آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک انعام ہوا | طائف کے سفر کا ارادہ فرمایا۔ |

**سوال:۴** لکیر کے ذریعہ آپس میں ملائیں:

| الف | ب |
|---|---|
| طائف | بُراق |
| پہاڑوں کی خدمت پر مامور | عرب کا ایک قدیم شہر |
| تیز رفتار سواری | معراج |
| عظیم الشان واقعہ | فرشتہ |

**سوال:۵** خالی جگہ پُر کریں:

(الف) طائف عرب کے قدیم ________ کا نام ہے جو مکہ مکرّمہ سے ________ 65 کلومیٹر دور ہے۔

(ب) ایک تیز رفتار ________ پر جس (کا نام براق تھا) سوار ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرّمہ سے بیت المقدس آئے۔

(ج) معراج کی رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانچ نمازوں کا ________ ملا۔

سیرت

| سبق:۲ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## سبق: ۳ مدینہ منورہ

📖 مدینہ منورہ عرب کا ایک مشہور شہر ہے۔ اس کا پُرانا نام "یَثْرِبْ" ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نام تبدیل فرما کر "مدینہ" رکھا۔ مدینہ منورہ، مکہ مکرمہ سے تقریباً تین سو میل کے فاصلے پر ہے۔

📖 اس کے بہت سے نام ہیں۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

(۱) مَدِیْنَۃ مُنَوَّرَۃ (۲) طَابَۃ (۳) طَیِّبَۃ

(۴) مُحَرَّمَۃ (۵) مَحْفُوْظَۃ (۶) مُبَارَکَۃ

📖 مدینہ منورہ میں رہنے والے کچھ لوگ بت پرست اور کچھ یہودی تھے۔
بت پرستوں کے دو بڑے خاندان "اوس" اور "خزرج" تھے۔

📖 خزرج کے کچھ لوگ حج کے لیے مکہ مکرمہ آئے اور مسلمان ہو کر مدینہ منورہ جا کر اسلام کی تبلیغ کرنے لگے۔ لہٰذا بہت سے آدمی مدینہ منورہ میں مسلمان ہو گئے۔

☆ مکہ مکرمہ میں قریش کے ظلم وستم کا سلسلہ بھی اپنی انتہا کو پہنچ گیا تھا یہ دیکھ کر ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ جانے کی اجازت دی۔

☆ اس کے بعد ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جاں نثار صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دین کی خاطر اپنا گھر بار چھوڑ کر مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی۔
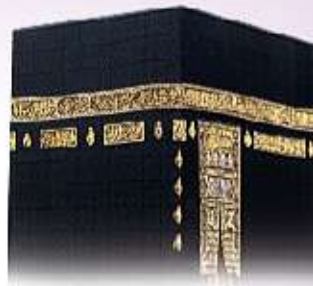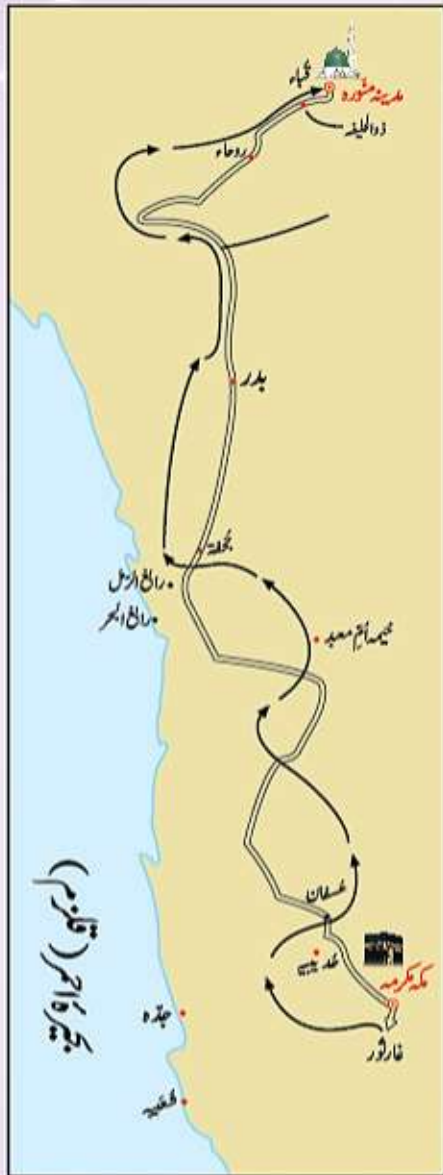
مکہ سے مدینہ کا زمینی راستہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے نکلتے ہوئے فرمایا ”تو کیا ہی پاکیزہ شہر ہے اور مجھ کو بڑا ہی محبوب ہے اگر میری قوم مجھ کو نہ نکالتی تو میں دوسری جگہ سکونت اختیار نہ کرتا۔“

# نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت

☆ مکہ مکرمہ میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر صدیق، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور چند کمزور مسلمان باقی رہ گئے۔ مسلمانوں کے مدینہ منورہ چلے جانے کے بعد کافروں نے ایک رات جمع ہوکر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کا منصوبہ بنایا (نَعُوْذُ بِاللّٰہِ)۔

☆ اللہ تعالیٰ نے ان کے برے ارادے کی خبر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دی۔ چناں چہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مدینہ منورہ ہجرت کا ارادہ کیا۔ جب کہ کفار نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کو چاروں طرف سے گھیرا ہوا تھا۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بستر پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو لٹا دیا تاکہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رکھی ہوئی امانتیں لوگوں کو پہنچا دیں اور خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکل گئے۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر سے نکلتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حکم سے کفار کی طرف ایک مٹھی مٹی پھینکی جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے سامنے سے گزر گئے اور کسی کو نظر نہ آئے۔ (۸)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دوست حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی۔

**سوال:۱** مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) مدینہ منورہ کا پُرانا نام کیا تھا؟

جواب: ______________________________

(ب) مدینہ منوّرہ مکہ مکرمہ سے کتنے فاصلے پر ہے؟

جواب: ______________________________

(ج) اوس اور خزرج کون تھے؟

جواب: ______________________________

(د) مسلمانوں کے مدینہ منورہ چلے جانے کے بعد کافروں نے کیا منصوبہ بنایا؟

جواب: ______________________________

**سوال:۲** لکیر کے ذریعے "الف" اور "ب" کو آپس میں ملائیں:

| الف | ب |
|---|---|
| مدینہ منورہ کا پُرانا نام | کچھ بت پرست اور کچھ لوگ یہودی |
| اوس اور خزرج | یثرب |
| مدینہ منورہ میں رہنے والے | بت پرستوں کے دو بڑے خاندان |

| سبق: ۳ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

# سبق: ۴ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں

☆ جب مدینہ منورہ والوں نے یہ سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لانے والے ہیں تو وہ روزانہ مدینہ سے باہر نکل کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کرتے تھے۔ مدینہ والے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ تشریف لانے سے بہت خوش تھے۔

☆ بچے خوشی میں گلی گلی پھرتے تھے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آرہے ہیں، ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آرہے ہیں اور بچیاں اپنے گھروں کی چھت پر بیٹھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کی خوشی میں اشعار پڑھتی تھیں۔

☆ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ پہنچے تو لوگوں نے راستے کے دونوں کناروں پر کھڑے ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال کیا۔ ہر ایک کی یہ خواہش تھی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے گھر میں ٹھہریں۔

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی چلتے چلتے اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر کے سامنے ٹھہر گئی، اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہیں پر ٹھہرے۔[۹]

## مہاجرین اور انصار

📖 مہاجرین: مکہ مکرمہ کے وہ مسلمان جو گھر بار چھوڑ کر مدینہ منورہ آئے "مہاجرین" کہلاتے ہیں۔

📖 انصار: مدینہ منورہ کے وہ مسلمان جنھوں نے مہاجرین کی مدد کی "انصار" کہلاتے ہیں۔

☆ مہاجرین دین کی خاطر مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ خالی ہاتھ آئے تھے۔ ان کا کوئی سہارا نہ تھا، ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک مہاجر کو ایک ایک انصاری کے ساتھ جوڑ دیا۔ جس کی وجہ سے وہ سب آپس میں سگے بھائیوں کی طرح رہنے لگے۔

## مدینہ منوّرہ کے حالات

📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ پہنچ کر سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی عبادت اور نماز کے لیے مسجد بنائی، جسے "مسجد قبا" کہتے ہیں۔

📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ منورہ پہنچنے سے پہلے وہاں دو مشہور اور بڑے قبیلے اوس اور خزرج رہتے تھے۔

☆ یہ دونوں قبیلے ہمیشہ آپس میں لڑتے رہتے تھے۔ روز روز کی لڑائی سے وہ لوگ خود بھی تنگ آ چکے تھے اس لیے لڑائی کو ختم کرنے کے لیے وہ لوگ چاہتے تھے کہ کسی کو اپنا بادشاہ بنا لیں۔

**یاد رکھنے کی بات**

عبداللہ بن سلام جو پہلے یہودی تھے اور بعد میں اسلام لائے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر کہنے لگے کہ یہ چہرہ جھوٹے کا نہیں ہو سکتا۔

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ پہنچے تو لوگوں نے کیا کیا؟

جواب: ________________________________________

(ب) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی چلتے چلتے کہاں ٹھہر گئی؟

جواب: ________________________________________

(ج) مہاجرین کون کہلاتے ہیں؟

جواب: ________________________________________

(د) انصار کون کہلاتے ہیں؟

جواب: ________________________________________

(ھ) اوس اور خزرج آپس میں کیا کرتے تھے؟

جواب: ________________________________________

**سوال: ۲** مندرجہ ذیل الفاظ کے الٹ معنی والے الفاظ سبق میں سے تلاش کر کے لکھیں:

| الفاظ | الٹ |
|---|---|
| غمگین | |
| بیچ | |
| بے سہارا | |
| سوتیلے | |
| گمنام | |

**سوال: ۳** صحیح جواب منتخب کریں:

(الف) ________ والے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ تشریف لانے سے بہت خوش تھے۔ (مکہ، مدینہ، طائف)

(ب) ہر ایک کی یہ خواہش تھی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ________ میں ٹھہریں۔ (گھر، پڑوس، محلے)

(ج) مکہ مکرمہ کے وہ مسلمان جو گھر بار چھوڑ کر مدینہ منورہ آئے ________ کہلاتے ہیں۔

(انصار، مہاجرین، مجاہدین)

(د) ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ منورہ پہنچنے سے پہلے وہاں دو مشہور اور بڑے قبیلے ________ اور ________ رہتے تھے۔ (مہاجرین، انصار، اوس، خزرج)

| سبق: ۴ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## باب چہارم (ب): اخلاق و آداب

- اخلاق: انسان کے اندر جو اچھی صفات ہونی چاہییں (سچائی، امانت داری، سخاوت وغیرہ) اور جن بری عادتوں سے پاک وصاف ہونا چاہیے (جھوٹ، غیبت، حسد وغیرہ) انھیں ''اخلاق'' کہتے ہیں۔
- آداب: اسلام نے ہمیں رہنے سہنے، کھانے پینے وغیرہ کے جو اصول بتائے ہیں ان کو ''آداب'' کہتے ہیں۔

## سبق: ۵ قرآن کریم کی تلاوت کے آداب

☆ قرآن کریم کا ادب کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔ یہاں چند آداب ذکر کیے جاتے ہیں۔ اگر ہم ان پر عمل کریں گے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت ہماری طرف متوجہ ہوگی۔

- قرآن کریم ہمیشہ وضو کر کے پڑھنا چاہیے۔
- قرآن کریم پاک وصاف جگہ پر پڑھنا چاہیے۔
- قرآن کریم کو رحل یا تپائی یا کسی اونچی جگہ پر رکھ کر پڑھنا چاہیے۔
- تلاوت شروع کرنے سے پہلے ''اَعُوْذُ بِاللّٰہِ'' اور ''بِسْمِ اللّٰہِ'' پڑھنی چاہیے۔
- قرآن کریم ٹھہر ٹھہر کر تجوید کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔

☆ اگر کوئی ضرورت پیش آجائے تو مناسب جگہ پر وقف کر کے قرآن کریم بند کر کے ضرورت پوری کرنی چاہیے۔

☆ ضرورت پوری کرنے کے بعد قرآن کریم پڑھنا شروع کریں تو پھر سے **تَعَوُّذ** پڑھنی چاہیے۔

☆ اگر لوگ کام میں مشغول ہوں یا نماز پڑھ رہے ہوں تو قرآن کریم آہستہ آواز سے پڑھیں۔

☆ اگر لوگ قرآن کریم کی طرف متوجہ ہوں اور سن رہے ہوں تو قرآن کریم بلند آواز سے پڑھیں۔

☆ قرآن کریم اچھی آواز کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔

☆ قرآن کریم کی عظمت دل میں رکھنی چاہیے کہ یہ بہت ہی بلند مرتبہ کلام ہے۔

☆ جب کوئی دوسرا آدمی قرآن کریم پڑھ رہا ہو تو ادب سے خاموش ہو کر سننا چاہیے۔

📖 جہاں سجدے کی آیت آئے وہاں سجدہ ضرور کرنا چاہیے۔

📖 قرآن کریم پڑھنے کے بعد جز دان میں لپیٹ کر رکھیں تا کہ گرد و غبار سے محفوظ رہے۔

☆ قرآن کریم اونچی جگہ پر رکھیں تا کہ بے ادبی نہ ہو۔



**عمل کرنے کی بات**

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قرآن کریم پڑھو کیوں کہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کا سفارشی بن کر آئے گا۔''[1]

**سوال:۱** مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) قرآن کریم کا ادب کرنا کس کے لیے ضروری ہے؟

جواب: ____________________

(ب) تلاوت شروع کرنے سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے؟

جواب: ____________________

(ج) اگر لوگ کام میں مشغول ہوں تو قرآن کریم کس طرح پڑھنا چاہیے؟

جواب: ____________________

(د) جہاں سجدے کی آیت آئے وہاں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: ____________________

**سوال:۲** مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع یا واحد سبق میں سے تلاش کر کے لکھیں:

| واحد | جمع |
|---|---|
| ادب | |
| عادت | |
| صفت | |

| جمع | واحد |
|---|---|
| ضرورتیں | |
| رحمتیں | |
| آوازیں | |

**سوال: ۳** مندرجہ ذیل میں جس لفظ کے معنی الگ ہیں اس کے گرد دائرہ بنائیں:

| | | | |
|---|---|---|---|
| (الف) | ادب | احترام | لاپرواہی |
| (ب) | پاک | صاف | گندا |
| (ج) | نیچا | اونچا | بلند |
| (د) | وقف | چلنا | رکنا |
| (ھ) | مشغول | بیکار | مصروف |
| (و) | دھیما | تیز | آہستہ |
| (ز) | تلاوت | پڑھنا | سننا |

**سوال: ۴** قرآن کریم کی تلاوت کے تین آداب لکھیں۔

۱ ______________________________

۲ ______________________________

۳ ______________________________

| سبق: ۵ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

# سبق ۶: مسجد کی اہمیت و آداب

☆ مسجد کے معنی سجدہ کرنے کی جگہ، مسجد سے مراد وہ جگہ ہے جہاں مسلمان دن میں پانچ مرتبہ اکٹھے ہو کر باجماعت نماز ادا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ نوافل، تلاوت قرآن کریم اور ذکر الٰہی سے بھی اسے آباد کرتے ہیں۔

📖 مساجد جنت کے باغ ہیں، اللہ تعالیٰ کے نزدیک زمین پر سب سے زیادہ پسندیدہ جگہ مسجد ہے۔[۲]

☆ مسجد اللہ تعالیٰ کا گھر ہے، اس کا ادب و احترام کرنا اور اسے صاف ستھرا رکھنا ہر مسلمان کے لیے لازمی ہے۔

📖 مسجد کے چند آداب ہیں، جو ان آداب کا خیال رکھے گا اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہوں گے۔

📖 پیاز، لہسن یا کوئی بھی بدبودار چیز کھا کر مسجد میں نہ جائیں۔[۳]

📖 اپنے جوتے، چپل مسجد سے باہر جھاڑ کر سلیقے سے مناسب جگہ رکھیں۔

📖 جب مسجد میں داخل ہوں تو پہلے سیدھا پاؤں داخل کریں۔[۴]

📖 ''بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ'' پڑھ کر مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں۔[۵]

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

📖 مسجد میں داخل ہوتے وقت نفلی اعتکاف کی نیت کریں۔

نَوَيْتُ الْاِعْتِكَافَ مَادُمْتُ فِيْ هٰذَا الْمَسْجِدِ[۶]

📖 اگلی صف میں جانے کے لیے لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر نہ جائیں۔

☆ مسجد میں داخل ہونے کے بعد اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت ''تَحِيَّةُ الْمَسْجِدِ'' پڑھیں۔(۷)

**یاد رکھنے کی بات**

جس شخص کو مسجد کا عادی دیکھو اس کے ایمان دار ہونے کی گواہی دو۔(۸)

☆ نماز ختم ہونے کے بعد فوراً ہی اپنی جگہ سے نہ اٹھیں بل کہ تھوڑی دیر ذکر و اذکار میں مشغول رہیں۔

☆ جماعت ختم ہوتے ہی فوراً سنتوں کی نیت نہ باندھیں تاکہ گزرنے والوں کو تکلیف نہ ہو۔

☆ سنت و نوافل وغیرہ مسجد کے دروازوں کے سامنے اور راستے میں نہ پڑھیں بل کہ ایک طرف ہو کر پڑھیں۔

☆ نماز پڑھنے والے کے سامنے سے ہرگز نہ گزریں، کیوں کہ نمازی کے سامنے سے گزرنا سخت گناہ ہے۔(۹)

📖 مسجد میں شور مچانا اور دنیاوی باتیں کرنا منع ہے۔(۱۰)

📖 مسجد میں کھیل کود اور بھاگ دوڑ اچھی بات نہیں ہے۔

☆ مسجد میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا چاہیے۔ مثلاً تیسرا کلمہ یا پھر نفل یا آہستہ آواز میں قرآن کریم کی تلاوت کرنی چاہیے۔

📖 مسجد سے نکلتے وقت پہلے الٹا پاؤں باہر رکھیں۔(۱۱)

📖 ''بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ'' پڑھ کر مسجد سے باہر نکلنے کی دعا پڑھیں۔(۱۲)

📖 جس طرح لڑکے مسجد میں جا کر مسجد کے فضائل حاصل

کر سکتے ہیں، اسی طرح لڑکیاں بھی گھر بیٹھے یہ سارے فضائل حاصل کر سکتی ہیں۔ اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ لڑکیاں اپنے گھر میں ہی ایک جگہ نماز کے لیے مخصوص کر لیں۔ فرض نمازیں، نوافل، ذکر اور تلاوت وغیرہ سارے اعمال اسی جگہ کیا کریں تو ان کو گھر سے باہر نکلے بغیر یہ اعمال مسجد میں ادا کرنے کا ثواب ملے گا۔

سوال: ۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) اللہ تعالیٰ کے نزدیک زمین پر سب سے زیادہ پسندیدہ جگہ کون سی ہے؟

جواب: ____________________

(ب) ہر مسلمان کے لیے کیا چیز لازمی ہے؟

جواب: ____________________

(ج) لڑکیاں مسجد کے فضائل کس طرح حاصل کر سکتی ہیں؟

جواب: ____________________

____________________

**سوال:۲** مندرجہ ذیل الفاظ کو پزل میں تلاش کریں۔ ان الفاظ کو آپ اوپر سے نیچے، دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں تلاش کریں اور ان کے گرد دائرہ بنائیں۔

**مکروہ ۔ پسندیدہ ۔ مسجد ۔ آداب ۔ اعتکاف ۔ مناسب ۔ نماز ۔ فضائل۔**

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ب | ت | م | ک | ر | و | ہ | گ |
| ج | ر | پ | س | ن | د | ی | د | ہ |
| ا | ن | م | ج | ج | ا | ب | ل | ک |
| ب | ل | آ | د | ا | ب | ت | ب | پ |
| ت | ک | گ | ل | ء | ا | ض | ف | ش |
| ج | م | ل | ب | س | ا | ن | م | ن |
| ا | ع | ت | ک | ا | ف | م | ص | ر |
| ح | ز | غ | ک | ظ | ض | ا | ش | ز |
| خ | د | ف | ق | ع | ط | ز | س | و |

**سوال:۳** مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع سبق میں سے تلاش کر کے لکھیں:

| واحد | جمع |
|---|---|
| مسجد | |
| ادب | |
| گردن | |
| ذکر | |
| نفل | |

**سوال:۴** جو کام مسجد میں کرنے چاہییں اور جو نہیں کرنے چاہییں ملا کر لکھ دیے گئے ہیں آپ انھیں الگ الگ لکھیے:

مسجد میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا ۔ مسجد میں شور مچانا ۔ ختم ہونے کے بعد تھوڑی دیر ذکر و اذکار کرنا
مساجد کا ادب و احترام کرنا ۔ پیاز، لہسن کھا کر مسجد جانا ۔ نماز مسجد میں کھیل کود کرنا
مسجد میں داخل ہوتے ہوئے سیدھا پاؤں داخل کرنا ۔ نمازی کے سامنے سے گزرنا۔

| مسجد میں کیے جانے والے کام | مسجد میں نہ کرنے والے کام |
|---|---|
| | |
| | |
| | |
| | |

**سوال:۵** خالی جگہ پُر کریں:

(الف) مساجد ________ کے باغ ہیں۔

(ب) ________ ، ________ یا کوئی بھی بدبودار چیز کھا کر مسجد میں نہ جائیں۔

(ج) مسجد میں داخل ہوتے وقت ________ کی نیت کریں۔

(د) جماعت ختم ہوتے ہی فوراً ________ کی نیت نہ باندھیں۔

(ھ) مسجد میں شور مچانا اور دنیاوی باتیں کرنا ________ ہے۔

| سبق:۶ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## سبق: ۷ گھر کے آداب

☆ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت "گھر" ہے۔ ہمارا گھر ہمارے لیے سردی، گرمی، دھوپ اور بارش وغیرہ سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔

☆ ہم اپنے گھر میں اپنے ابو، امی اور بہن بھائیوں کے ساتھ رہتے ہیں، ایک اچھا مسلمان اپنے گھر کا اور گھر میں رہنے والوں کا بہت خیال رکھتا ہے۔ ہمیں بھی اس کا اہتمام کرنا چاہیے۔

📖 اب ہم آپ کو گھر کے چند آداب بتاتے ہیں۔ آپ ان کا خیال رکھیں گے تو آپ اچھے بچے کہلائیں گے۔

📖 کھنکھار کر یا دروازہ کھٹکھٹا کر گھر میں اس طرح داخل ہوں کہ گھر والوں کو معلوم ہو جائے۔ (۱)

📖 پہلے دایاں پاؤں گھر میں داخل کریں۔ (۲)

📖 گھر میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں۔ (۳)

📖 گھر والوں کو سلام کریں۔ (۴)

☆ گھر میں داخل ہوتے وقت اور نکلتے وقت دروازہ آہستہ سے بند کریں۔

☆ والدین اور گھر میں جو بڑے ہوں اُن کا ادب کریں اور ان کا کہنا مانیں۔

☆ چھوٹے بہن بھائیوں سے محبت کے ساتھ پیش آئیں، ان کا خیال رکھیں، ہوم ورک کرنے میں بھی ان کی مدد کریں۔ (۵)

**اللہ کا شکر ہے**

ہمارا گھر اللہ کی نعمت، اور دھوپ، بارش، سردی وغیرہ سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔

- 📖 بہن بھائیوں کی چیز بغیر اجازت استعمال نہ کریں۔
- ☆ گھر کے کاموں میں حصہ لیں، گھر کی صفائی ستھرائی کا خیال رکھیں، گندگی نہ پھیلائیں۔
- ☆ گھر میں ٹی وی اور تصویر لانے اور رکھنے سے بچیں کیوں کہ جس گھر میں تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔
- ☆ دیواروں، الماریوں وغیرہ پر نہ لکھیں۔
- 📖 گھر والوں سے پوچھ کر اور سلام کر کے باہر نکلیں۔(۶)
- 📖 پہلے بایاں پاؤں گھر سے باہر رکھیں۔
- 📖 گھر سے نکلنے کی دعا پڑھ کر نکلیں۔(۷)

**سوال:۱** ایک ہی جملے کے مختلف حصّوں میں ایک جیسا رنگ بھریں:

| | |
|---|---|
| اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک | دروازہ آہستہ سے بند کریں۔ |
| گھر میں داخل ہوتے وقت اور نکلتے وقت | اور سلام کر کے باہر نکلیں۔ |
| گھر والوں سے پوچھ کر | وغیرہ پر نہ لکھیں۔ |
| دیواروں الماریوں | نعمت "گھر" ہے۔ |

**سوال:۲** مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) ہمیں بہن بھائیوں کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہیے؟

جواب: ______________________________

______________________________

(ب) ہمیں گھر میں کس طرح داخل ہونا چاہیے؟

جواب: ______________________________

______________________________

**سوال:۳** دیے گئے جملے کو اس کے بقیہ حصے سے لکیر کے ذریعہ ملائیں:

| | |
|---|---|
| (الف) گھر میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت دروازہ آہستہ سے | بند نہ کریں |
| | بند کریں |
| | کھٹکھٹائیں |

| | |
|---|---|
| (ب) بہن، بھائیوں کی چیز بغیر اجازت استعمال | کریں |
| | خوب کریں |
| | نہ کریں |

| | |
|---|---|
| (ج) دیواروں الماریوں وغیرہ پر | نہ لکھیں |
| | لکھیں |
| | خوب لکھیں |

**سوال:۴** گھر میں داخل ہونے اور گھر سے باہر نکلنے کے آداب الگ الگ کالموں میں لکھیں:

| گھر میں داخل ہونے کے آداب | گھر سے باہر نکلنے کے آداب |
|---|---|
| ____________ | ____________ |
| ____________ | ____________ |
| ____________ | ____________ |
| ____________ | ____________ |

**سوال:۵** جنید ایک بہت اچھا بچہ ہے اور گھر کے آداب کا پورا خیال رکھتا ہے۔ آپ اس کے بارے میں چار جملے لکھیں:

۱ جنید جب بھی گھر میں داخل ہوتا ہے وہ گھر میں داخل ہونے کی دعا پڑھتا ہے۔

۲ وہ ____________________

۳ وہ ____________________

۴ وہ ____________________



| سبق:۷ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## سبق: ۸ بڑوں کی عزت

☆ اسلامی تعلیمات میں چھوٹی عمر والوں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے سے بڑی عمر والوں کی عزت کریں۔ اسی وجہ سے اچھے اور نیک بچے اپنے بڑوں کا ادب کرتے ہیں اور ان کی خدمت کرنا اپنی خوش قسمتی سمجھتے ہیں۔

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اَلْبَرَکَۃُ مَعَ اَکَابِرِکُمْ''(۱)

- ترجمہ: ''برکت تمہارے بڑوں کے ساتھ ہے۔''
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا:

''وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کی عزت نہ کرے۔'' (۲)

☆ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ اگر کسی وفد میں سے کوئی چھوٹی عمر کا شخص بڑوں سے پہلے بولنا شروع کر دیتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو تاکید فرماتے کہ ''بڑے کو پہلے بولنے دو۔'' (۳)

- ہمیں بھی اپنے بڑوں کی عزت اور ان کا ادب و احترام کرنا چاہیے۔
- بڑوں کے ساتھ پیش آنے کے چند آداب یہ ہیں:
- ۱ بڑوں کو سلام کرنا۔
- ۲ بڑوں کے سامنے ادب سے بیٹھنا۔

**دل میں بٹھا لینے کی بات**

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بڑے بھائی کا حق چھوٹے بھائی پر ویسا ہی ہے جیسا باپ کا حق بیٹے پر۔(۴)

۳ بڑوں کے سامنے آہستہ آواز میں بات کرنا۔

۴ بڑوں کی بات ماننا اور ان سے بدتمیزی نہ کرنا۔

**سوال:۱** اسلامی تعلیمات میں چھوٹی عمر والوں کو کیا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____________________

**سوال:۲** حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا معمول تھا؟

جواب: ____________________

____________________

**سوال:۳** بڑوں کے ساتھ پیش آنے کے چند آداب دیے گئے خانوں میں لکھیں:

| | |
|---|---|
| | |
| | |

| سبق:۸ | یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

# حوالہ جات


## ایمانیات

(۱) جامع الصغیر:۱/۲۸۸،الرقم:۳۱۸۶
(۲) جامع الترمذی:الطھارۃ،باب فی مایقال بعد الوضوء، الرقم:۵۵
(۳) جامع الصغیر:۱/۲۶۹:الرقم:۳۳۵۹۔
(۴) جامع الترمذی،الدعوات،باب مایقول اذادخل السوق، الرقم:۳۴۲۸
(۵) ماخذہ جامع الترمذی،الایمان:باب ماجاء فی وصف جبریل.... الرقم:۲۶۱۰
(۶) ماخذہ جامع الترمذی،القدر،باب ماجاء ان الایمان.... الرقم:۲۱۳۵
(۷) صحیح المسلم،الذکر والدعاء.....باب فی اسماء اللّٰہ تعالیٰ، الرقم:۶۸۰۹
(۸) الحجر:۹
(۹) جامع الترمذی،فضائل القرآن،باب ماجاء فی فضل قارئ القرآن،الرقم:۲۹۰۵
(۱۰) الاعراف:۱۵۷
(۱۱) الاحزاب:۴۰
(۱۲) مسند احمد،من حدیث ثوبان رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ، ۵/۲۷۸،الرقم:۲۲۵۵۷

## عبادات

(۱) البقرۃ:۲۲۲
(۲) صحیح مسلم،الطھارۃ،باب فضل الوضوء، الرقم:۲۲۳
(۳) جامع الترمذی،ابواب الطھارۃ،باب مایقول اذا دخل الخلاء،الرقم:۵
(۴) جامع الترمذی،الطھارۃ،باب فی النھی عن استقبال القبلۃ بغائط او بول،الرقم:۸
(۵) ابن ماجۃ،المساجد،باب فضل الاذان ،الرقم:۷۲۸
(۶) سنن ابی داؤد،الصلاۃ،باب کیف الاذان،الرقم:۵۰۲
(۷) سنن ابی داؤد،الصلاۃ،باب کیف الاذان،الرقم:۵۰۰
(۸) سنن ابی داؤد،الصلاۃ،باب مایقول اذاسمع المؤذن، الرقم:۵۲۷
(۹) ردالمحتار،الصلوۃ،باب الاذان،مطلب فی کراھۃ تکرار الجماعۃ فی المسجد:۲/۶۷
(۱۰) جامع الترمذی،الصلاۃ،باب بدء الاذان،الرقم:۱۸۹
(۱۱) سنن الدارمی،فضائل القرآن،باب فضل فاتحۃ الکتاب،الرقم:۳۳۲۳
(۱۲) جامع الترمذی،فضائل القرآن،باب ماجاء فی اذا زلزلت،الرقم:۲۸۰۵
(۱۳) مسند احمد،مسند معاذ بن انس الجھنی، ۳/۴۳۷، الرقم:۱۵۶۹۵
(۱۴) سنن النسائی،الاستعاذۃ،باب ماجاء فی سورتی المعوذتین، الرقم:۵۴۳۰
(۱۵) سورۃ العنکبوت:۴۵
(۱۶) جامع الترمذی،الطھارۃ،باب ان مفتاح الصلاۃ الطھور، الرقم:۳
(۱۷) سنن ابن ماجۃ،اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیھا،باب ماجاء فی ان الصلاۃ کفارۃ،الرقم:۱۳۹۵
(۱۸) مجمع الزوائد،الصلاۃ،باب فیما بنی علیہ الاسلام، الرقم:۱۳۹
(۱۹) جامع الترمذی،الدعوات،باب،الرقم:۳۴۹۹
(۲۰) سنن ابن ماجۃ،الطب،باب الصلاۃ شفاء، الرقم:۳۴۵۸
(۲۱) سورۃ التوبۃ:۵۴
(۲۲) مسند احمد،من حدیث ابی ذر،۵/۱۷۴،الرقم:۲۱۴۴۳
(۲۳) کنزالعمال،۱۶/۲۱۹،الرقم:۴۵۱۸۷
(۲۴) مجمع الزوائد،الصلاۃ،باب صفۃ الصلاۃ والتکبیر فیھا، الرقم:۲۸۰۷
(۲۵) رد المحتار،الصلاۃ،مطلب فی آداب الصلاۃ:۱/۴۷۷
(۲۶) رد المحتار،الصلاۃ،مطلب فی آداب الصلاۃ:۱/۴۷۸
(۲۷) ایضاً
(۲۸) ایضاً
(۲۹) ایضاً
(۳۰) سنن ابی داود،الزکوٰۃ،باب فی زکوٰۃ السائمۃ، الرقم:۱۵۷۳
(۳۱) ایضاً
(۳۲) سورۃ البقرۃ:۱۸۳
(۳۳) سورۃ آل عمران:۹۷
(۳۴) المستدرک للحاکم،الایمان،۱/۳۶،الرقم:۵۳

## احادیث

(۱) جامع الترمذی،ابواب الطھارۃ،باب ان مفتاح الصلاۃ الطھور،الرقم:۳
(۲) صحیح مسلم الطھارۃ، باب وجوب الطھارۃ للصلوٰۃ، الرقم:۵۳۵
(۳) صحیح المسلم،الصلاۃ،باب بیان کون الایمان باللّٰہ تعالیٰ افضل الاعمال،الرقم:۸۵
(۴) سنن ابی داؤد،الملاحم،باب الامر والنھی، الرقم:۴۳۴۴

(۵) سنن ابی داؤد، الادب، باب کراھیۃ الغناء والزمر، الرقم:۴۹۲۷
(۶) جامع الترمذی، البر والصلۃ، الخیانۃ والغش، الرقم:۱۹۳۱
(۷) صحیح البخاری، الادب، باب مایکرہ من التمیمۃ، الرقم:۲۰۵۶
(۸) ابن ماجۃ، افتتاح الکتاب فی الایمان...... باب اجتناب البدع والجدل، الرقم:۴۶

## مسنون دعائیں

(۱) جامع الترمذی، الدعوات، باب ماجاء فی الدعاء اذا اصبح واذا امسٰی، الرقم:۳۳۸۹
(۲) سنن ابی داؤد، اللباس، باب ماجاء فی اللباس، الرقم:۴۰۲۳
(۳) صحیح البخاری، الدعوات، باب الدعاء عند الخلاء، الرقم:۶۳۲۲
(۴) ابن ماجہ، ابواب الطھارۃ، باب مایقول اذا خرج من الخلاء، الرقم:۳۰۱
(۵) صحیح البخاری، الاذان، باب الدعاء عند النداء، الرقم:۶۱۴
(۶) سنن الکبریٰ للبیھقی، الصلوۃ، باب مایقول اذا فرغ من ذالک، ۴۱۰/۱
(۷) ایضاً۔

## سیرت

(۱) المعجم الکبیر للطبرانی، باب الجیم، جعفر بن ابی طالب الطیار......، الرقم:۱۴۷۸
(۲) مسند احمد، حدیث الحسن بن علی، ۳۶۱/۱، الرقم:۲۴۰۰
(۳) شرح زرقانی، ۲۹۱۔۲۹۹/۱
(۴) صحیح البخاری، بدء الخلق، باب اذا قال احدکم الآمین......، الرقم:۳۲۲۱
(۵) مجمع الزوائد، الایمان، باب منه فی الاسراء، الرقم:۲۳۵
(۶) ایضاً
(۷) جامع الترمذی، المناقب، باب فضل مکۃ، الرقم:۳۹۲۶
(۸) البدایۃ والنھایۃ، ۱۵۶/۳
(۹) المعجم الاوسط، باب من اسمه خلف، الرقم:۳۵۲۴

## اخلاق وآداب

(۱) صحیح المسلم، صلاۃ المسافرین وقصرھا...... باب فضل قراءۃ القرآن......، الرقم:۸۰۴
(۲) صحیح مسلم، المساجد، باب فضل الجلوس فی مصلاۃ...... الرقم:۱۵۳۸
(۳) صحیح مسلم، المساجد، باب النھی من اکل ثوما او بصلا...... الرقم:۱۲۵۳
(۴) صحیح البخاری، الصلاۃ، باب التیمن فی دخول المسجد وغیرہ، الرقم:۴۲۶
(۵) سنن ابن ماجہ، المساجد، باب الدعاء عند دخول المسجد، الرقم:۷۷۱
(۶) شرح النووی علی صحیح مسلم، الاعتکاف: ۲۵۱/۱
(۷) صحیح البخاری، الصلاۃ، باب اذا دخل المسجد فلیرکع رکعتین، الرقم:۴۴۴
(۸) جامع الترمذی، الایمان، باب حرمۃ الصلاۃ، الرقم:۲۶۱۷
(۹) سنن ابن ماجہ، الصلاۃ، باب المرور بین یدی المصلی، الرقم:۹۴۵
(۱۰) سنن ابن ماجہ، المساجد، باب النھی عن انشاد الضوال فی المسجد، الرقم:۷۶۶
(۱۱) سنن الکبریٰ للبیھقی، الصلوۃ، باب مایقول اذا دخل المسجد، ۴۴۲/۲
(۱۲) سنن ابن ماجہ، المساجد، باب الدعاء عند دخول المسجد، الرقم:۷۷۱

## گھر کے آداب

(۱) الجامع الاحکام القرآن للقرطبی، ۱۹۱/۶، النور:۲۷
(۲) صحیح البخاری، الصلوۃ، باب التیمن فی دخول المسجد وغیرہ، الرقم:۴۲۶
(۳) سنن ابی داؤد، الادب، باب مایقول اذا دخل بیته، الرقم:۵۰۹۶
(۴) سنن ابی داؤد، الادب، باب مایقول اذا دخل بیته، الرقم:۵۰۹۶
(۵) ماخذہ سنن ابی داؤد، الادب، باب فی الرحمۃ، الرقم:۴۹۴۳
(۶) مصنف عبد الرزاق، ۳۸۹/۱۰، الرقم:۱۹۴۵۰
(۷) سنن ابی داؤد، الادب، باب مایقول اذا خرج من بیته، الرقم:۵۰۹۵

## بڑوں کی عزت

(۱) الجامع الصغیر: ۵۵۸/۱، الرقم:۳۸۸۴
(۲) سنن ابی داؤد، الادب، باب فی الرحمۃ، الرقم:۴۹۴۳
(۳) صحیح البخاری، الادب، باب اکرام الکبیر......، الرقم:۶۱۴۳
(۴) شعب الایمان للبیھقی، التاسع والثلاثون من شعب الایمان، فصل، الرقم:۷۶۹۳

# طالب علم کی نماز کی ڈائری

## نماز کی ڈائری پُر کرنے کا طریقہ

| فجر۔ف | ظہر۔ظ | عصر۔ع | مغرب۔م | عشا۔عش |
|---|---|---|---|---|

١. طلبا نے اگر نماز جماعت سے ادا کی ہے تو یہ ✓ نشان لگائیں۔ جیسے: ف✓

٢. اگر بغیر جماعت کے نماز ادا کی ہے تو یہ ــــ نشان لگائیں۔ جیسے: ظ

٣. طالبات نے اگر نماز وقت پر ادا کی ہو تو یہ ✓ نشان لگائیں۔

٤. طلبا و طالبات نے اگر قضا کر لی ہے تو یہ ○ نشان لگائیں۔ جیسے: ع

٥. اگر قضا بھی نہ کی ہو تو کوئی نشان نہ لگائیں۔ جیسے: م

بتائے گئے طریقے کے مطابق کچھ دنوں تک استاذ محترم خود نشان لگائیں۔ پھر طالب علم کے والدین سے نماز کی ڈائری پُر کروائیں۔

استاذ محترم! روزانہ نماز کی ڈائری دیکھتے رہیں، جو نماز جماعت سے نہیں پڑھی گئی اس کی ترغیب دیں اور جو نماز نہیں پڑھی گئی، اس کی قضا کرا لیں۔

ہر مہینے کے ختم پر استاذ محترم دستخط کریں اور بچوں کو اس کا پابند کریں کہ ہر مہینے کے ختم پر اپنے سرپرست سے دستخط کرائیں۔

| تاریخ | ف<br>فجر | ظ<br>ظہر | ع<br>عصر | م<br>مغرب | عش<br>عشاء |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ۱ | | | | | |
| ۲ | | | | | |
| ۳ | | | | | |
| ۴ | | | | | |
| ۵ | | | | | |
| ۶ | | | | | |
| ۷ | | | | | |
| ۸ | | | | | |
| ۹ | | | | | |
| ۱۰ | | | | | |
| ۱۱ | | | | | |
| ۱۲ | | | | | |
| ۱۳ | | | | | |
| ۱۴ | | | | | |
| ۱۵ | | | | | |
| ۱۶ | | | | | |
| ۱۷ | | | | | |
| ۱۸ | | | | | |
| ۱۹ | | | | | |
| ۲۰ | | | | | |
| ۲۱ | | | | | |
| ۲۲ | | | | | |
| ۲۳ | | | | | |
| ۲۴ | | | | | |
| ۲۵ | | | | | |
| ۲۶ | | | | | |
| ۲۷ | | | | | |
| ۲۸ | | | | | |
| ۲۹ | | | | | |
| ۳۰ | | | | | |
| ۳۱ | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
| --- | --- |
| | |

| تاریخ | ف<br>فجر | ظ<br>ظہر | ع<br>عصر | م<br>مغرب | عش<br>عشاء |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ۱ | | | | | |
| ۲ | | | | | |
| ۳ | | | | | |
| ۴ | | | | | |
| ۵ | | | | | |
| ۶ | | | | | |
| ۷ | | | | | |
| ۸ | | | | | |
| ۹ | | | | | |
| ۱۰ | | | | | |
| ۱۱ | | | | | |
| ۱۲ | | | | | |
| ۱۳ | | | | | |
| ۱۴ | | | | | |
| ۱۵ | | | | | |
| ۱۶ | | | | | |
| ۱۷ | | | | | |
| ۱۸ | | | | | |
| ۱۹ | | | | | |
| ۲۰ | | | | | |
| ۲۱ | | | | | |
| ۲۲ | | | | | |
| ۲۳ | | | | | |
| ۲۴ | | | | | |
| ۲۵ | | | | | |
| ۲۶ | | | | | |
| ۲۷ | | | | | |
| ۲۸ | | | | | |
| ۲۹ | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
| --- | --- |
| | |

| تاریخ | ف<br>فجر | ظ<br>ظہر | ع<br>عصر | م<br>مغرب | عش<br>عشاء |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ۱ | | | | | |
| ۲ | | | | | |
| ۳ | | | | | |
| ۴ | | | | | |
| ۵ | | | | | |
| ۶ | | | | | |
| ۷ | | | | | |
| ۸ | | | | | |
| ۹ | | | | | |
| ۱۰ | | | | | |
| ۱۱ | | | | | |
| ۱۲ | | | | | |
| ۱۳ | | | | | |
| ۱۴ | | | | | |
| ۱۵ | | | | | |
| ۱۶ | | | | | |
| ۱۷ | | | | | |
| ۱۸ | | | | | |
| ۱۹ | | | | | |
| ۲۰ | | | | | |
| ۲۱ | | | | | |
| ۲۲ | | | | | |
| ۲۳ | | | | | |
| ۲۴ | | | | | |
| ۲۵ | | | | | |
| ۲۶ | | | | | |
| ۲۷ | | | | | |
| ۲۸ | | | | | |
| ۲۹ | | | | | |
| ۳۰ | | | | | |
| ۳۱ | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
| --- | --- |
| | |

| تاریخ | ف<br>فجر | ظ<br>ظہر | ع<br>عصر | م<br>مغرب | عش<br>عشاء |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | | | | | |
| ۲ | | | | | |
| ۳ | | | | | |
| ۴ | | | | | |
| ۵ | | | | | |
| ۶ | | | | | |
| ۷ | | | | | |
| ۸ | | | | | |
| ۹ | | | | | |
| ۱۰ | | | | | |
| ۱۱ | | | | | |
| ۱۲ | | | | | |
| ۱۳ | | | | | |
| ۱۴ | | | | | |
| ۱۵ | | | | | |
| ۱۶ | | | | | |
| ۱۷ | | | | | |
| ۱۸ | | | | | |
| ۱۹ | | | | | |
| ۲۰ | | | | | |
| ۲۱ | | | | | |
| ۲۲ | | | | | |
| ۲۳ | | | | | |
| ۲۴ | | | | | |
| ۲۵ | | | | | |
| ۲۶ | | | | | |
| ۲۷ | | | | | |
| ۲۸ | | | | | |
| ۲۹ | | | | | |
| ۳۰ | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

| تاریخ | ف<br>فجر | ظ<br>ظہر | ع<br>عصر | م<br>مغرب | عش<br>عشاء |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | | | | | |
| ۲ | | | | | |
| ۳ | | | | | |
| ۴ | | | | | |
| ۵ | | | | | |
| ۶ | | | | | |
| ۷ | | | | | |
| ۸ | | | | | |
| ۹ | | | | | |
| ۱۰ | | | | | |
| ۱۱ | | | | | |
| ۱۲ | | | | | |
| ۱۳ | | | | | |
| ۱۴ | | | | | |
| ۱۵ | | | | | |
| ۱۶ | | | | | |
| ۱۷ | | | | | |
| ۱۸ | | | | | |
| ۱۹ | | | | | |
| ۲۰ | | | | | |
| ۲۱ | | | | | |
| ۲۲ | | | | | |
| ۲۳ | | | | | |
| ۲۴ | | | | | |
| ۲۵ | | | | | |
| ۲۶ | | | | | |
| ۲۷ | | | | | |
| ۲۸ | | | | | |
| ۲۹ | | | | | |
| ۳۰ | | | | | |
| ۳۱ | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

| تاریخ | ف<br>فجر | ظ<br>ظہر | ع<br>عصر | م<br>مغرب | عش<br>عشاء |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | | | | | |
| ۲ | | | | | |
| ۳ | | | | | |
| ۴ | | | | | |
| ۵ | | | | | |
| ۶ | | | | | |
| ۷ | | | | | |
| ۸ | | | | | |
| ۹ | | | | | |
| ۱۰ | | | | | |
| ۱۱ | | | | | |
| ۱۲ | | | | | |
| ۱۳ | | | | | |
| ۱۴ | | | | | |
| ۱۵ | | | | | |
| ۱۶ | | | | | |
| ۱۷ | | | | | |
| ۱۸ | | | | | |
| ۱۹ | | | | | |
| ۲۰ | | | | | |
| ۲۱ | | | | | |
| ۲۲ | | | | | |
| ۲۳ | | | | | |
| ۲۴ | | | | | |
| ۲۵ | | | | | |
| ۲۶ | | | | | |
| ۲۷ | | | | | |
| ۲۸ | | | | | |
| ۲۹ | | | | | |
| ۳۰ | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

| تاریخ | ف<br>فجر | ظ<br>ظہر | ع<br>عصر | م<br>مغرب | عش<br>عشاء |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | | | | | |
| ۲ | | | | | |
| ۳ | | | | | |
| ۴ | | | | | |
| ۵ | | | | | |
| ۶ | | | | | |
| ۷ | | | | | |
| ۸ | | | | | |
| ۹ | | | | | |
| ۱۰ | | | | | |
| ۱۱ | | | | | |
| ۱۲ | | | | | |
| ۱۳ | | | | | |
| ۱۴ | | | | | |
| ۱۵ | | | | | |
| ۱۶ | | | | | |
| ۱۷ | | | | | |
| ۱۸ | | | | | |
| ۱۹ | | | | | |
| ۲۰ | | | | | |
| ۲۱ | | | | | |
| ۲۲ | | | | | |
| ۲۳ | | | | | |
| ۲۴ | | | | | |
| ۲۵ | | | | | |
| ۲۶ | | | | | |
| ۲۷ | | | | | |
| ۲۸ | | | | | |
| ۲۹ | | | | | |
| ۳۰ | | | | | |
| ۳۱ | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

| تاریخ | ف<br>فجر | ظ<br>ظہر | ع<br>عصر | م<br>مغرب | عش<br>عشاء |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | | | | | |
| ۲ | | | | | |
| ۳ | | | | | |
| ۴ | | | | | |
| ۵ | | | | | |
| ۶ | | | | | |
| ۷ | | | | | |
| ۸ | | | | | |
| ۹ | | | | | |
| ۱۰ | | | | | |
| ۱۱ | | | | | |
| ۱۲ | | | | | |
| ۱۳ | | | | | |
| ۱۴ | | | | | |
| ۱۵ | | | | | |
| ۱۶ | | | | | |
| ۱۷ | | | | | |
| ۱۸ | | | | | |
| ۱۹ | | | | | |
| ۲۰ | | | | | |
| ۲۱ | | | | | |
| ۲۲ | | | | | |
| ۲۳ | | | | | |
| ۲۴ | | | | | |
| ۲۵ | | | | | |
| ۲۶ | | | | | |
| ۲۷ | | | | | |
| ۲۸ | | | | | |
| ۲۹ | | | | | |
| ۳۰ | | | | | |
| ۳۱ | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

| تاریخ | ف<br>فجر | ظ<br>ظہر | ع<br>عصر | م<br>مغرب | عش<br>عشاء |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | | | | | |
| ۲ | | | | | |
| ۳ | | | | | |
| ۴ | | | | | |
| ۵ | | | | | |
| ۶ | | | | | |
| ۷ | | | | | |
| ۸ | | | | | |
| ۹ | | | | | |
| ۱۰ | | | | | |
| ۱۱ | | | | | |
| ۱۲ | | | | | |
| ۱۳ | | | | | |
| ۱۴ | | | | | |
| ۱۵ | | | | | |
| ۱۶ | | | | | |
| ۱۷ | | | | | |
| ۱۸ | | | | | |
| ۱۹ | | | | | |
| ۲۰ | | | | | |
| ۲۱ | | | | | |
| ۲۲ | | | | | |
| ۲۳ | | | | | |
| ۲۴ | | | | | |
| ۲۵ | | | | | |
| ۲۶ | | | | | |
| ۲۷ | | | | | |
| ۲۸ | | | | | |
| ۲۹ | | | | | |
| ۳۰ | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

| تاریخ | ف<br>فجر | ظ<br>ظہر | ع<br>عصر | م<br>مغرب | عش<br>عشاء |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | | | | | |
| ۲ | | | | | |
| ۳ | | | | | |
| ۴ | | | | | |
| ۵ | | | | | |
| ۶ | | | | | |
| ۷ | | | | | |
| ۸ | | | | | |
| ۹ | | | | | |
| ۱۰ | | | | | |
| ۱۱ | | | | | |
| ۱۲ | | | | | |
| ۱۳ | | | | | |
| ۱۴ | | | | | |
| ۱۵ | | | | | |
| ۱۶ | | | | | |
| ۱۷ | | | | | |
| ۱۸ | | | | | |
| ۱۹ | | | | | |
| ۲۰ | | | | | |
| ۲۱ | | | | | |
| ۲۲ | | | | | |
| ۲۳ | | | | | |
| ۲۴ | | | | | |
| ۲۵ | | | | | |
| ۲۶ | | | | | |
| ۲۷ | | | | | |
| ۲۸ | | | | | |
| ۲۹ | | | | | |
| ۳۰ | | | | | |
| ۳۱ | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

| تاریخ | ف<br>فجر | ظ<br>ظہر | ع<br>عصر | م<br>مغرب | عش<br>عشاء |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | | | | | |
| ۲ | | | | | |
| ۳ | | | | | |
| ۴ | | | | | |
| ۵ | | | | | |
| ۶ | | | | | |
| ۷ | | | | | |
| ۸ | | | | | |
| ۹ | | | | | |
| ۱۰ | | | | | |
| ۱۱ | | | | | |
| ۱۲ | | | | | |
| ۱۳ | | | | | |
| ۱۴ | | | | | |
| ۱۵ | | | | | |
| ۱۶ | | | | | |
| ۱۷ | | | | | |
| ۱۸ | | | | | |
| ۱۹ | | | | | |
| ۲۰ | | | | | |
| ۲۱ | | | | | |
| ۲۲ | | | | | |
| ۲۳ | | | | | |
| ۲۴ | | | | | |
| ۲۵ | | | | | |
| ۲۶ | | | | | |
| ۲۷ | | | | | |
| ۲۸ | | | | | |
| ۲۹ | | | | | |
| ۳۰ | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

| تاریخ | ف<br>فجر | ظ<br>ظہر | ع<br>عصر | م<br>مغرب | عش<br>عشاء |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | | | | | |
| ۲ | | | | | |
| ۳ | | | | | |
| ۴ | | | | | |
| ۵ | | | | | |
| ۶ | | | | | |
| ۷ | | | | | |
| ۸ | | | | | |
| ۹ | | | | | |
| ۱۰ | | | | | |
| ۱۱ | | | | | |
| ۱۲ | | | | | |
| ۱۳ | | | | | |
| ۱۴ | | | | | |
| ۱۵ | | | | | |
| ۱۶ | | | | | |
| ۱۷ | | | | | |
| ۱۸ | | | | | |
| ۱۹ | | | | | |
| ۲۰ | | | | | |
| ۲۱ | | | | | |
| ۲۲ | | | | | |
| ۲۳ | | | | | |
| ۲۴ | | | | | |
| ۲۵ | | | | | |
| ۲۶ | | | | | |
| ۲۷ | | | | | |
| ۲۸ | | | | | |
| ۲۹ | | | | | |
| ۳۰ | | | | | |
| ۳۱ | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

# رمضان المبارک کا چارٹ

(کل نمبر 25 ہیں ہر نماز کا ایک نمبر ہے اگر پانچ نمازیں پڑھیں تو 5 نمبر)

| تاریخ | سحری 5 | روزہ 5 | قرآن کی تلاوت 5 | پانچ نمازیں 5 | تراویح 5 | حاصل کردہ نمبر |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | | | | | | |
| 2 | | | | | | |
| 3 | | | | | | |
| 4 | | | | | | |
| 5 | | | | | | |
| 6 | | | | | | |
| 7 | | | | | | |
| 8 | | | | | | |
| 9 | | | | | | |
| 10 | | | | | | |
| 11 | | | | | | |
| 12 | | | | | | |
| 13 | | | | | | |
| 14 | | | | | | |
| 15 | | | | | | |
| 16 | | | | | | |
| 17 | | | | | | |
| 18 | | | | | | |
| 19 | | | | | | |
| 20 | | | | | | |
| 21 | | | | | | |
| 22 | | | | | | |
| 23 | | | | | | |
| 24 | | | | | | |
| 25 | | | | | | |
| 26 | | | | | | |
| 27 | | | | | | |
| 28 | | | | | | |
| 29 | | | | | | |
| 30 | | | | | | |
| دستخط استاذ ____________ | | | دستخط سرپرست ____________ | | حاصل کردہ مجموعی نمبر | |

## مکتب تعلیم القرآن الکریم کا تعارف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ’’مکتب تعلیم القرآن الکریم‘‘ ایک تعلیمی ادارہ ہے جو علمائے کرام اور تعلیمی ماہرین کے اشتراک سے قائم شدہ ہے جس کے مقاصد یہ ہیں:

- قرآن کریم کی تعلیم کو فروغ دینا......
- بچپن سے بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کرنا......
- تعلیمی اداروں کی رہنمائی اور تعلیمی امور میں معاونت کرنا ہے تاکہ تعلیمی ادارے منظم اور مستحکم ہو سکیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس سلسلے میں ادارہ مکتب تعلیم القرآن الکریم حسبِ ذیل خدمات انجام دے رہا ہے۔

1. پاکستان بھر کے مکاتب اور اسکولوں میں ناظرہ قرآن کریم صحیح تجوید کے ساتھ پڑھانے کے لیے جدّ و جہد کر رہا ہے۔
2. تعلیمی اداروں کے لیے نصابی، درسی کُتب، نصاب پڑھانے کا طریقہ اور مزید علمی مواد پیش کر رہا ہے۔
   اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نصابی کُتب قرآن و حدیث کی روشنی میں، قومی تعلیمی پالیسی کے مطابق، ماہرین تعلیم، تجربہ کار اساتذہ کرام کی معاونت اور دورِ جدید کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں، نیز مکمل حوالہ جات بھی درج کیے جاتے ہیں تاکہ بات معتمد اور مستند ہو۔
3. اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ادارہ اساتذہ کرام اور منتظمین کے لیے تربیتی نشست (ورک شاپ) کا کم و بیش اوقات کے لیے بلا معاوضہ انعقاد کرتا ہے۔ جس میں تربیتی نصاب پڑھانے کا طریقہ اور کم وقت میں زیادہ بچوں کو نورانی قاعدہ/ ناظرہ قرآن کریم پڑھانے کا طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے۔
4. ادارہ، تمام بچوں کو معیاری تعلیم دینے اور تمام بچوں کی بہترین تربیت کے لیے کوشاں ہے۔

رابطہ نمبر کراچی : 0334-3630795 0323-2163507

رابطہ نمبر لاہور : 0321-4292847 0321-4066762